تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

36 سے 48 مہینے

تحریر: جوزف اسپارلنگ اور ازابیل لوئیس
ترجمہ: ادارہ تعلیم و آگہی

TeachingStrategies®
ARNEC
Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood
دبي العطاء
Dubai Cares
IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

DISCLAIMER

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, distributed, or transmitted in any form or by any means, including photocopying, recording, or other electronic or mechanical methods, without the prior written permission of the publisher, except in the case of brief quotations embodied in critical reviews and certain other noncommercial uses permitted by copyright law. For permission requests, write to the publisher, addressed "Attention: Permissions Coordinator," at the address below.

Teaching Strategies, LLC
7101 Wisconsin Avenue, Suite 700
Bethesda, MD 20814
www.TeachingStrategies.com

Copyright 2008 Joseph Sparling

Photographs by Dorian M. Burr and Joseph Sparling

Copyright 2001, 2005, 2007 MindNurture, Inc.

Editor: Kai-lee Berke

Design: Carla Uriona

Layout/production:

Tony MacFarlane and Abner Nieves

Published under license by Colorado Bright Beginnings.

Teaching Strategies and the Creative Curriculum are registered trademarks of Teaching Strategies, Inc, Washington, D.C.

LearningGames is a registered trademark of MindNurture, Inc, Hillsborough, North Carolina.

The publisher and the authors cannot be held responsible for injury, mishap, or damages incurred during the use of or because of the information in this book. The authors recommend appropriate and reasonable supervision at all times based on the age and capability of each child.

TeachingStrategies® | ARNEC Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood | دبي العطاء Dubai Cares | IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

36 سے 48 مہینے

فہرست

پیش لفظ

اظہار تشکر

سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

آپ کا بچہ کیا سکتا ہے

سکھانے والے کھیل 101 تا 150

- 101 شیمپو یا صابن کا جھاگ
- 102 مشترکہ جگہ
- 103 مینڈک کہتا ہے کہ
- 104 اشکال بنائیں
- 105 تصویر ملانا اور نام بتانا
- 106 احساسات دیکھو اور سمجھو!
- 107 ایک کتاب میرے بارے میں
- 108 اکٹھے پودے لگانا
- 109 دکھاؤ جو جانتے ہو
- 110 خاندان کی مشترکہ سرگرمی
- 111 دو مقداروں کا موازنہ کرو
- 112 دائرے جوڑنا
- 113 گھٹنے پر ستارہ
- 114 شیئرنگ کے لئے تیار کرنا
- 115 تین کی کہانی
- 116 یہ کس لئے ہے
- 126 تعلق بناؤ
- 127 ہاتھ کے چھاپے بناؤ!
- 128 ایک دستی آلہ
- 129 کاغذ پر پینٹنگ
- 130 ملتی جلتی تصاویر
- 131 یہ میرا ہے!
- 132 میں بہت اچھی لگ رہی ہوں/رہا ہوں
- 133 پکنک کے لئے میری تیاری
- 134 جس کے سر پر ٹوپی، اس کی باری آئی
- 135 ایک تقریب کی منصوبہ بندی
- 136 کون، کیا، کہاں؟
- 137 یہ کہاں رکھنا ہے؟
- 138 ٹوکری میں گیند پھینکو
- 139 دو لوگ ایک کام
- 140 ساتھی اور بدلتے کردار
- 141 بتاؤ ابھی کیا ہوا؟

- 117 سائیکل کی سواری
- 118 بٹن اور زپ
- 119 دو۔مرحلہ ہدایات
- 120 فیملی البم
- 121 دیکھو اور دکھاؤ
- 122 آوازوں کی تلاش
- 123 میرے ہاتھ کی پینٹنگ
- 124 سائز کا کھیل
- 125 چلو اور بولو
- 142 چیزوں کا تبدیل ہونا
- 143 تصاویر یاد رکھنا!
- 144 ایک دوسرے کی نقل کریں
- 145 جو دیکھو وہ بولو
- 146 مقامات اور اشیاء کو یاد رکھنا
- 147 ڈرامہ کے لئے معاونات
- 148 آگے کیا ہوگا؟
- 149 میرے نام کے حروف
- 150 آپ نے کیا محسوس کیا جب۔۔۔

اظہارِ تشکر

کریٹو کریکلم لرننگ گیمز کی تیاری میں بہت سے لوگوں نے معاونت کی ہم kai-lee'Berke اور Heather Baker کی فکر سے بھر پور تحریر اور بچوں کی عمدہ کتابوں کی تلاش کے لیے شکر گزار ہیں جس کی وجہ سے ہر کھیل کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

ہم Nancy Guadagno، Sharon Samber، Toni Bickart اور Rachel Tickner ایڈیٹرز کی تفصیلی توجہ کے بھی شکر گزار ہیں ہم Carla Urionia، Abner Nieves اور Tony MacFarlane کی خدمات کو بھی سراہتے ہیں جنھوں نے سرگرمیوں کے لیے نیا ڈیزائن تشکیل دیا۔ ہم Nancy Guadagno اور Kai-lee'Barke کا پھر سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس کام کو آگے بڑھانے اور مکمل کرنے میں نہایت حوصلے اور ہمت سے کام لیا۔

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

ٹیچنگ سٹریٹیجز کا تیار کردہ کریٹو کریکلم (Creative Curriculum) جو کہ انگریزی زبان میں پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ادارۂ تعلیم و آگہی نے ایشیاء پیسفک ریجنل نیٹ ورک فار ارلی چائلڈ ہڈ (ARNEC) کے تعاون سے ان کتب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے تا کہ ہمارے ہاں زیادہ سے زیادہ والدین، نگداشت دہندگان اور اساتذہ کو چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت میں مدد مل سکے۔ علاوہ ازیں ان کتب کی اشاعت اور تشہیر میں مالی معاونت کے لیے ہم دبئی کیئرز کے شکر گزار ہیں۔

میرے لیے ان کتابوں کا ترجمہ کرنا ایک نہایت دلچسپ اور پر حاصل عمل رہا۔ اس اہم اور دلچسپ عمل میں بہت سے افراد کی کوشش شامل ہیں۔ خاص طور پر ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) کی ڈائریکٹر محترمہ بیلا رضا جمیل جنھوں نے (ARNEC) کی وساطت سے ٹیچنگ سٹریٹیجز کے ساتھ مذکورہ مجموعے کے اردو ترجمہ کے لیے پیش رفت کی۔ اس کے علاوہ میں ادارہ کے ڈی۔ ٹی۔ پی ڈیپارٹمنٹ (ڈیسک ٹاپ پبلشنگ)، ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور فوٹو گرافرز کی بھی شکر گزار ہوں۔ سب سے بڑھ کر ان تمام والدین اور بچوں کا شکریہ جنھوں نے پاکستان کے ثقافتی پس منظر کے مطابق تصاویر بنوانے میں مدد کی۔

ہما سکندر

منیجر ای۔سی۔ای پروگرام

ادارہ تعلیم و آگہی

فہرست

سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

36 سے 48 مہینے

میں نے درج ذیل کھیل خاندان/فیملی --

کو بتائے ہیں۔

سکھانے والے کھیلوں کی سرگرمی نمبر اور نام	فیملی کو دینے کی تاریخ
101 شیمپو یا صابن کا جھاگ	
102 مشترکہ جگہ	
103 مینڈک کہتا ہے کہ	
104 اشکال بنائیں	
105 تصویر ملانا اور نام بتانا	
106 احساسات دیکھو اور سمجھو!	
107 میرے متعلق ایک کتاب	
108 اکٹھے پودے لگانا	
109 دکھاؤ جو جانتے ہو	
110 خاندان کی مشترکہ سرگرمی	
111 دو مقداروں کا موازنہ کرو	
112 دائرے جوڑنا	
113 گھٹنے پر ستارہ	
114 شیئرنگ کے لئے تیار کرنا	

115 تین کی کہانی

116 یہ کس لئے ہے

117 سائیکل کی سواری

118 بٹن اور زپ

119 دو۔ مرحلہ ہدایات

120 فیملی البم

121 دیکھو اور دکھاؤ

122 آوازوں کی تلاش

123 میرے ہاتھ کی پینٹنگ

124 سائز کا کھیل

125 چلو اور بولو

126 تعلق بناؤ

127 ہاتھ کے چھاپے بناؤ!

128 ایک دستی آلہ

129 کاغذ پر پینٹنگ

130 ملتی جلتی تصاویر

131 یہ میرا ہے!

132 میں بہت اچھی لگ رہی ہوں/ رہا ہوں

133 پکنک کے لئے میری تیاری

134 جس کے سر پر ٹوپی، اس کی باری آئی

135 ایک تقریب کی منصوبہ بندی

136 کون، کیا، کہاں؟

137 یہ کہاں رکھنا ہے؟

138 ٹوکری میں گیند پھینکو

139 دو لوگ ایک کام

140 ساتھی اور بدلتے کردار

141 بتاؤ ابھی کیا ہوا؟

142 چیزوں کا تبدیل ہونا

143 تصاویر یاد رکھنا!

144 ایک دوسرے کی نقل کریں

145 جو دیکھو وہ بولو

146 مقامات اور اشیاء کو یاد رکھنا

147 ڈرامہ کے لئے معاونات

148 آگے کیا ہوگا؟

149 میرے نام کے حروف

150 آپ نے کیا محسوس کیا جب۔۔۔

آپ کا بچہ کیا کر سکتا ہے

3 سال کے بچے (36 ماہ سے 48 ماہ تک)

ذہنی نشوونما	معاشرتی / جذباتی نشوونما
☆ اپنی تمام حسوں کو تحقیق و تحریک کے لیے استعمال کرتے ہیں ☆ ماحول اور ارد گرد کی دنیا کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتے ہیں ☆ چیزوں کی وجوہات اور ان کے اثرات کیا ہیں اس میں دلچسپی لیتے ہیں ☆ سوال پوچھتے ہیں اور دلیل کے ساتھ جواب قبول کرتے ہیں ☆ چیزوں کو سمجھتے اور ترتیب دیتے ہیں	☆ چند آسان اصول بنانے میں مدد کر سکتے ہیں اور ان پر عمل کر سکتے ہیں ☆ بڑوں کی حرکات و سکنات کی نقل کرتے ہیں ☆ دوسرے بچوں کے ساتھ جوڑوں اور گروپ کی شکل میں مل کر بات چیت کرتے ہیں ☆ باری لینا اور چیزیں بانٹنا سیکھ رہے ہیں ☆ آسان فرضی ڈراموں سے اکیلے یا دوسروں کے ساتھ لُطف اندوز ہوتے ہیں ☆ سادہ اور ایک جیسی کھیلوں کو پسند کرتے ہیں ☆ دوسروں کے احساسات پہچاننا اور سمجھنا شروع کرتے ہیں
زبان اور خواندگی کی نشوونما	**جسمانی نشوونما**
☆ معلومات کو حاصل کرتے، تصورات کو سمجھتے اپنے احساسات کو سمجھتے اور ان کے اظہار کے لئے الفاظ کا استعمال کرتے ہیں ☆ بڑوں کے ساتھ گفت و شنید میں حصہ لیتے ہیں ☆ تصاویر اور کتابوں کو دیکھ کر چھوٹی کہانیاں بناتے ہیں ☆ کتابوں کے ذخیرے میں دلچسپی لیتے ہیں ☆ چھپی ہوئی چیزوں جیسا کہ کتاب کو شروع سے آخر تک پڑھنا اور کسی صفحے کو اوپر سے نیچے تک پڑھنا سمجھتے ہیں ☆ ایسی زبان استعمال کرتے ہیں جو آسانی سے سمجھی جائے اور ہر فقرے میں تین سے پانچ لفظوں کا استعمال کرتے ہیں	☆ چلنے، بھاگنے اور مڑنے میں ربط پیدا کرتے ہیں ☆ ہاتھ پاؤں کے توازن کو استعمال کرتے ہوئے ایک ہی لائن میں چلتے ہیں ☆ دونوں پاؤں کا استعمال کرتے ہوئے سیڑھیوں پر چڑھتے ہیں ☆ ایک پاؤں پر اُچھلتے اور توازن قائم کرتے ہیں ☆ تین پہیوں والی سائیکل کے پیڈل گھما چلاتے ہیں ☆ بڑے گیندوں کو پھینکتے، پکڑتے اور پاؤں سے ٹھوکر لگاتے ہیں ☆ چھوٹے برتنوں میں کھا کر زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں ☆ آنکھ اور ہاتھ کی حرکات میں ربط پیدا کرتے ہیں ☆ ایک وقت میں کئی صفحات کو پلٹتے ہیں ☆ اپنے آپ کو خود کپڑے پہناتے ہیں ☆ چیزوں کا استعمال کرنے کے لئے آسان تصویریں اور اشکال بناتے ہیں

شیمپو یا صابن کا جھاگ

بچے کو نہلاتے وقت اس کے بالوں میں شیمپو سے اچھی طرح جھاگ بنائیں تا کہ جھاگ کی مدد سے آپ مختلف طرح سے اس کے بال بنا سکیں۔

اس طرح آپ کا بچہ نہاتے وقت بہت لطف اندوز ہوگا۔ اور اسے اپنے آپ کو ایک نئے طریقے سے دیکھنے کا موقع ملے گا۔

شیمپو سے آپ کے بال کھڑے ہو گئے ہیں!

درکار سامان:

☆ صابن

☆ آئینہ

یہ کیوں اہم ہے؟

صاف بالوں کی نسبت شیمپو والے بالوں سے کھیل کر بچہ زیادہ سیکھتا ہے۔ وہ آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر لطف اندوز ہوتا ہے۔ اس کھیل کے ذریعے نہ صرف وہ اپنے عکس سے واقف ہوگا۔ بلکہ خوشی محسوس کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کے بالوں میں شیمپو کی مدد سے جھاگ بنائیں اور بچے کو آئینے میں دیکھائیں۔ تھوڑے تھوڑے بالوں کو علیحدہ کھڑا کر کے مختلف ڈیزائن بنائیں۔

☆ بچے کا ردعمل دیکھیں۔ اگر وہ ہنستا ہے تو کہیں ''آپ کے بال کتنے لمبے اور دلچسپ لگ رہے ہیں''۔

☆ کھیل میں مزید اشکال کو شامل کریں مثلاً آپ صابن کے جھاگ سے داڑھی بنا سکتے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار:

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟ بچے کی آنکھ اور ہاتھ کے ربط کو بہتر کرنے کے لئے اسے ایک دوسرا آئینہ دکھائیں جس میں وہ اپنے سر کے پچھلے حصے کو دیکھ سکے۔ آپ بچے کو دو آئینوں کے ذریعے اپنی پیٹھ دیکھنا سکھا سکتے ہیں۔ وہ دو آئینے نہیں پکڑ سکتا اسے ایک ہی آئینہ دیں۔ اور دوسرا آپ خود پکڑیں۔

کھیل نمبر 102

مشترکہ جگہ

گھر میں ایک ایسی جگہ بنائیں جہاں گھر کے تمام افراد ایک دوسرے کے ساتھ مختلف چیزیں شیئر کرسکیں۔
آپ کا بچہ فیملی ممبران کے ساتھ شیئرنگ اور بات چیت سے لُطف اندوز ہوگا۔

درکار سامان:

- ☆ فیملی کی تصاویر
- ☆ کارڈز

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے بچے کو شیئرنگ (مل بانٹ کر کرنا) پسند ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ اسے اس مقصد کے لیے مدد کی ضرورت ہو۔ آپ بچہ کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں کہ وہ شیئرنگ کی عادت کو مزید بہتر کر سکے۔

اسے ایک ''مشترکہ جگہ'' فراہم کریں۔ اور اس جگہ رکھی مشترکہ چیزوں کے متعلق مل کر بات کریں، بچہ جیسے جیسے بڑا ہوگا۔ ہر چیز سے متعلق کہانیوں سے لطف اندوز ہوگا اور الفاظ اور واقعات کی شیئرنگ کے بارے میں سیکھے گا۔ وہ یہ بھی سیکھے گا کہ ہم تمام تجربات اور اشیاء کو اپنے پاس نہیں رکھ سکتے۔ البتہ الفاظ اور ڈرائنگ کے ذریعے اور بعد میں تصاویر اور خطوط کے ذریعے انہیں شیئر کر سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ گھر میں ''شیئرنگ'' کے لئے مناسب جگہ کا انتخاب کریں۔ ''شیئرنگ کی جگہ'' کا ایک حصہ ہموار سطح اور دوسرا حصہ نسبتاً اونچا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ کچھ چیزوں کو لٹکایا جاسکے۔ ''شیئرنگ کی جگہ'' میں، اونچی سطح کی دیوار کے ساتھ ایک کپڑا لگا دیں یا کارک کا بنا ہوا تختہ یا ایک شیلف استعمال کریں۔ خیال رکھیں کہ ''شیئرنگ کی جگہ'' بچے کی پہنچ میں ہو۔ اگر آپ مختلف اشیاء کو کارک بورڈ پر لٹکا رہے ہیں۔ خیال رکھیں کہ کیل یا پن جیسی اشیاء بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

☆ بچوں کی توجہ لٹکائی گئی اشیاء کی طرف مبذول کریں ''دیکھو عالی! یہ خط دادی جان نے بھیجا ہے۔ انہوں نے ایک نئی تصویر بھی بھیجی ہے۔ بچے کو اشیاء پکڑنے اور چھونے کا بھی موقعہ دیں۔ اور دوسرے افراد خانہ کے ساتھ بھی ان اشیاء کو شیئر کریں۔ ممکن ہے کہ یہ ان اشیاء کے متعلق مختلف سوالات کرے تاکہ وہ ان کو یاد رکھ سکے۔

☆ بچہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ چیزیں کو آپ کے ساتھ شیئر کرے۔ پھر آپ ان اشیاء کو ''شیئرنگ کی جگہ'' پر رکھ دیں یا لٹکا دیں۔

ایک اور طریقہ کار

جب آپ بچے کے ساتھ پارک میں گھوم رہے ہوں تو اس کو شیئرنگ والی جگہ یاد دلائیں۔ اور اسے تمام دن ایسی دلچسپ اشیاء تلاش کرنے میں مدد کریں جس کو وہ شیئرنگ والی جگہ رکھ سکے۔ آپ اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی ڈرائنگ / آرٹ ورک بھی وہاں رکھے تاکہ سب لوگ اس سے لطف اندوز ہوں۔

مینڈک کہتا ہے کہ۔۔۔۔۔

بچے کے سامنے ایک جانی پہچانی کتاب پڑھیں۔اور بار بار دہرائے جانے والے جملے سے پہلے تھوڑا وقفہ دیں۔آپ کا بچہ کہانی میں وقفے کے دوران دہرائے جانے والے جملے/ الفاظ کو استعمال کرنے کی مشق کرے گا۔

درکار سامان:

☆ کہانی والی کتابیں

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ بچوں کو کہانیاں پڑھ کر سناتے ہیں تو وہ الفاظ کے بہت سے نئے استعمالات سیکھتے ہیں۔ اس طرح بچے ان الفاظ کو یاد کرتے ہیں۔ اور ان کا مطلب سمجھتے ہیں۔ وہ کاغذ پر لکھے ہوئے الفاظ کی طرف بھی دھیان دیتے ہیں۔ کہانی سننے اور سنانے کے تجربات سے بچے مطالعے میں دلچسپی لیتے ہیں۔ کہانی میں بار بار دہرائے جانے والے الفاظ/جملے استعمال کر کے کہانی مکمل کرنے سے نہ صرف بچوں کی یادداشت کی مشق ہوتی ہے۔ بلکہ ان کا ذخیرۂ الفاظ بھی بڑھتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ ایک جانی پہچانی کہانی کا انتخاب کریں۔ جس میں کچھ الفاظ یا آوازیں بار بار استعمال ہوں۔
- ☆ کہانی پڑھنے کے دوران کوشش کریں کہ بچہ دہرائے جانے والے الفاظ/آوازوں کی مشق کرے۔
- ☆ جب بچہ ان الفاظ کی مشق کرے تو آپ ان پر انگلی رکھیں۔ بعد میں بچے کی انگلی ان الفاظ/آوازوں پر رکھنے کو کہیں۔
- ☆ پہلے سے سنائی ہوئی کہانی دوبارہ سناتے وقت کوئی ایسا لفظ چھوڑ دیں جس کی وجہ سے کہانی کی ترتیب بدل جائے اور بچہ کو موقع دیں کہ وہ اس لفظ کو یاد کر کے اس کی صحیح جگہ پر استعمال کرے۔ اس طرح بچہ کو موقع ملے گا کہ وہ نہ صرف ان الفاظ کو یاد کرے بلکہ کہانی میں پہلے پیش آنے والے واقعات اور اس کے آگے کیا ہوگا، بچہ اس کے متعلق بھی سوچے گا۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی دلچسپی قائم رکھنے کے لئے ایسی دلچسپ کہانیوں کا انتخاب کریں جس میں مختلف آوازیں بار بار استعمال ہوں۔ جانوروں اور مشینوں کے متعلق کہانیاں جس میں وہ انسانوں کی طرح کام کریں، کہانیوں میں جانی پہچانی صورتحال بچوں کو دلچسپ مواقع فراہم کرتی ہے تا کہ وہ بھی کہانی سنا سکیں۔

کھیل نمبر104

اشکال بنائیں

جب آپ اشکال بنائیں تو بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ گندھی ہوئی مٹی یا آٹے سے وہ اشکال بنائے۔

اس کھیل کے ذریعے بچہ وہ اشکال، جو وہ اپنے ہاتھوں سے بنا کر محسوس کرے گا، آپ سے ان کے نام سن کر سیکھے گا۔

یہ میرا سورج ہے!

درکار سامان:

- ☆ گوندھی ہوئی مٹی یا آٹا
- ☆ پانی
- ☆ برتن

یہ کیوں اہم ہے؟

گوندھی ہوئی مٹی یا آٹا استعمال کرتے ہوئے بچہ سیکھے گا کہ مختلف اشکال کیسے بنائی جاتی ہیں۔ وہ تجربات جو بچے اپنے ہاتھ اور انگلیوں کے استعمال سے حاصل کرتے ہیں۔ بچوں میں بہت خاص اور دیرپا سمجھ بوجھ پیدا کرتے ہیں۔ سادہ اور آسان آرٹ ورک بچوں میں اعتماد پیدا کرتا ہے کہ وہ آگے چل کر مزید تخلیقی اظہار سیکھیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو مواقع دیں کہ وہ کھیلنے والے گوندھے ہوئے مواد کو دبائیں اور موڑیں، بچے کو ایسی جگہ فراہم کریں جہاں وہ مٹی کو گیلا کر کے گوندھ سکے۔ بچے کو پہلے سے بتائیں کہ یہ کھیل مٹی کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ پھر اسے آزادانہ طور پر کھیلنے دیں۔

☆ کھیل کے دوران بچے کو بتائیں کہ وہ کیا کر رہا ہے "آپ نے گول اور چپٹی شکل بنائی ہے۔ یہ لمبی اور لہر دار شکل ہے۔

☆ درج ذیل ترکیب کے ذریعے کھیلنے کے لئے گوندھا ہوا مواد (Play Dough) تیار کریں:

آٹا/میدہ	2 کپ
پانی	ایک کپ
نمک	ایک کپ
کوکنگ آئل	ایک کھانے کا چمچ
ٹاٹری	2 کھانے کے چمچ
فوڈ کلر	ایک کھانے کا چمچ

☆ تمام اجزاء کو ایک برتن میں اچھی طرح مکس کریں۔ ہلکی آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں یہاں تک کہ یہ ایک گیند کی شکل اختیار کر لے۔ اس گیند کو ایک چھوٹے تختے پر رکھ کر 2 سے 3 منٹ تک گوندھیں ۔ پھر اس گوندھے ہوئے مواد (Play Dough) کو "ہوابند" ڈبے میں رکھیں۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کے لئے کھیل میں جدت اور نیا پن پیدا کریں۔ مختلف اشیاء کی مدد سے بچے کو اشکال بنانے دیں۔ مثلاً آئس کریم کے تیلیاں، گھونگے، پتھر کے ٹکڑے، نلی (Straw) وغیرہ، خیال رکھیں کہ بچہ ان اشیاء کو منہ میں نہ ڈالے۔ ان اشیاء کا سائز اتنا چھوٹا نہ ہو کہ بچہ ان کو نگل سکے۔ خاص طور پر جب آپ بچے کی نگرانی نہیں کر رہے ہیں۔ اگر آپ یہ کھیل 3 سال سے چھوٹے بچے کے ساتھ کھیل رہے ہیں تو خاص نگرانی کی ضرورت ہے۔

کھیل نمبر 105

تصویر ملانا اور نام بتانا

ایک جیسی تصاویر کے جوڑے اکٹھے رکھیں۔ بچے سے کہیں کہ وہ ایک جیسی تصاویر ڈھونڈے اور ان کا نام بتائے۔ بچہ ایک جیسی تصاویر تلاش کرنا سیکھے گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ ان کے نام بھی بتائے۔

درکار سامان:

☆ کہ ملتی جلتی اشکال والی تصاویر یا کارڈ

جی ہاں! آپ نے ایک جیسی دو تصاویر تلاش کر لی ہیں۔ ان کا کیا نام

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ نہ صرف تصاویر کی مشابہت کو پہچاننا سیکھے گا۔ بلکہ مختلف اشیاء کے نام بھی سیکھے گا۔ اگرچہ شروع میں بچہ تمام تصاویر کے نام صحیح طرح نہیں بتا سکتا ہے۔ لیکن جب آپ اس کو ان تصاویر کے نام بتائیں گے تو وہ ان کو سیکھ لے گا۔ اور ان کو ملانا (Match) بھی سیکھ لے گا۔ نام دہرانے سے بچہ ان تصاویر کو آواز، الفاظ اور مختلف خیالات سے جوڑنا شروع کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ دس یا اس سے زیادہ تصاویر کی دو کاپیاں اکٹھی کریں، تصاویر کے سائز کے کارڈ کاٹ کر ان کے پیچھے چپکا دیں تا کہ تصاویر پکڑنے میں مضبوط ہوں۔
- ☆ تصاویر کے 4 جوڑے بچے کے سامنے رکھیں۔ اور اس سے کہیں کہ ملتی جلتی تصاویر تلاش کرے۔ بچہ یہ کام کارڈ اٹھا کر یا اشارے سے بھی کر سکتا ہے۔
- ☆ بچے کے جواب پر اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ ''ہاں! یہ دونوں ایک جیسے ہیں۔ اس کو ٹماٹر کہتے ہیں۔
- ☆ تصاویر والے کارڈز ایک ڈھیر میں مکس کر دیں اور دوبارہ کھیلیں۔
- ☆ جب بچہ اس کھیل کو سمجھنے لگے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان کے نام بتائے۔ تصویر کی طرف اشارہ کر کے پوچھ سکتے ہیں کہ ''اس چیز کو کیا کہتے ہیں''؟
- ☆ تصویر کا نام بتانے کے لئے حسب ضرورت بچے کی مدد کریں۔ '' آپ کو معلوم ہے یہ مجھے کیا لگ رہا ہے؟ یہ ٹرک لگتا ہے۔ کیا آپ بول سکتے ہیں ''ٹرک''؟
- ☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ملتی جلتی تصاویر کو اکٹھا کرے تا کہ ان تصاویر کا انبار لگ جائے۔

ایک اور طریقہ کار

جب بچہ اس کھیل سے مانوس ہو جائے تو تصاویر کے جوڑوں بنالیں اور فاصلے پر رکھیں تا کہ بچہ دھیان سے ان جوڑوں کو تلاش میں اضافہ کرلیں۔ 3 سے 4 کارڈ کے جوڑے کرنے کے لئے تصاویر دیکھ سکے اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کھیلتے ہوئے تمام تصاویر کے نام بتائے۔

احساسات دیکھو اور سمجھو!

بچے سے بات کریں کہ اس کے اردگرد موجود لوگ کیا محسوس کرتے ہیں۔ جب بچہ مختلف احساسات دیکھتا ہے تو ان کے نام بتائیں اس طرح وہ احساسات اور ان کو پہچاننے اور سمجھنے لگتا ہے۔

درکار سامان:

اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

کیا آپ کو لگتا ہے کے عالی بچہ اُداس اور اکیلا محسوس کر رہا ہے؟

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے اپنے اردگرد موجود لوگوں کو توجہ سے دیکھتے ہیں جو مختلف احساسات وجذبات کا اظہار کرتے ہیں۔لیکن وہ ان کو مکمل طور پر سمجھنے کا تجربہ نہیں رکھتے۔ جب بھی وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ہو۔آپ ان کی مدد کریں کہ وہ مختلف احساسات اور جذبات کو سمجھے۔آپ اسے احساسات کے نام بتائیں اوران کی پہچان کروائیں۔اس طرح وہ لوگوں کے ساتھ بات چیت اور تعلقات میں زیادہ کامیاب ہوگا۔ وہ نہ صرف دوسروں کے احساسات کو سمجھے گا بلکہ ان کا خیال بھی رکھے گا۔دوسروں کے احساسات وجذبات کو پہچاننا ان کے نقطہ نظر سمجھنے جیسے مشکل کام کی طرف پہلا قدم ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بہن بھائیوں اور پڑوسی بچوں کے احساسات کی نشاندہی کریں، دوسرے بچوں کے احساسات کے اظہار کی طرف اپنے بچے کی توجہ دلائیں۔''میرا خیال ہے کہ عالی آج بہت خوش ہے۔''

☆ ان وجوہات کے متعلق بھی بات کریں جن کی وجہ سے دوسرا بچہ خوشی محسوس کرتا ہے۔''عالی کے پاس غبارے ہیں اس لئے وہ بہت خوش ہے۔''

☆ اگر آپ کا بچہ ان باتوں میں دلچسپی ظاہر نہیں کرتا تو کسی دوسرے موضوع پر بات شروع کریں۔لیکن وقتاً فوقتاً احساسات اوران کے ناموں کی نشاندہی کرتے رہیں۔

☆ اگر بچہ خود بخود کسی کے جذبات اور احساسات کی طرف توجہ دے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں۔''آپ دوسروں کے احساسات کی طرف توجہ دے رہے ہیں۔آپ نے غور کیا کہ سارہ اداس ہے۔''

☆ جن احساسات سے آپ کا بچہ خوفزدہ ہوتا ہے ان کے متعلق بھی بات کریں۔مثلاً ''عالی اس وقت بہت ناراض ہے۔لیکن اس کے بابا اس کی مدد کے لئے موجود ہیں۔مجھے امید ہے کہ وہ تھوڑی دیر میں بہتر محسوس کرے گا۔''

☆ آپ بچے کے حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسرے بچے کی مدد کرے جب وہ اداس ہو۔''عالی اداس لگ رہا ہے، اس کی آنکھوں میں آنسو ہیں۔میرا خیال ہے کہ اس سے اپنا کیک گر گیا ہے۔مجھے اس کی مدد کرنی چاہیے۔کیا آپ میرے ساتھ آؤ گے؟''

ایک اور طریقہ کار:

پہلے پہل بچے کو زیادہ واضح نظر آنے والے احساسات اوران کے ناموں کی مشق کروائیں جیسے خوش، ناراض، اُداس وغیرہ بعد میں آپ دوسرے احساسات کے متعلق بات کرنا شروع کریں جیسے پُرجوش، خوف زدہ، پریشان وغیرہ

ایک کتاب میرے بارے میں

آپ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی اہم چیزوں کی حفاظت کرے۔ آپ اس کی مدد کریں کہ وہ ان چیزوں کو ایک کتاب میں رکھے۔

بچہ اس کتاب کے ذریعے اپنے دوستوں اور فیملی ممبران کے ساتھ اپنی زندگی کے مختلف پہلو شیئر کر سکتا ہے۔

آپ کی کتاب میں آپ کے متعلق بہت کچھ ہے۔

درکار سامان:

☆ پلاسٹک کی قینچی
☆ پنسل
☆ چارٹ

یہ کیوں اہم ہے؟

بچہ اپنے بارے میں بہت کچھ جانتا ہے۔آپ اس کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ ان حقائق کو ایک کتاب کی صورت میں اکٹھا کرے۔اپنی ذات سے متعلق اشیاء کو ایک کتاب میں اکٹھا کرے۔اس سے بچہ بہت خوشی محسوس کرے گا۔اس طرح کی کتاب بچے کے لئے نہ صرف اپنی شخصیت کا جائزہ لینے کا ایک ذریعہ ہے بلکہ اس کے لئے شناخت اور اطمینان کا باعث بھی بنتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو اپنی پسندیدہ اشیاء اکٹھی کرنے میں مدد کریں۔مثلاً آپ کو آڑو بہت پسند ہیں۔آؤ! ٹوکری پر لگی ہوئی آڑو کی تصویر محفوظ کریں۔

☆ خاص واقعات اور لمحات کی یادگار اشیاء کو بھی محفوظ کریں۔مثلاً بچے کے پسندیدہ درخت کا پتا، پسندیدہ ڈرائنگ یا پوسٹ کارڈ وغیرہ۔

☆ کتاب بنانے کے لئے سادہ کاغذوں کا ایک دستہ بنائیں۔

☆ کتاب کا ٹائٹل رسرورق بنائیں۔مثلاً ''عالی کی کتاب'' یا بچے سے پوچھ لیں کہ وہ اپنی کتاب کا کیا نام رکھے گا۔

☆ بچے سے کہیں کہ کتاب ٹائٹل سنوارے اور سجائے۔بچے کو کتاب میں اپنی یادگار اشیاء گوند کے ساتھ چپکانے دیں۔

☆ جیسے جیسے بچہ چیزیں اکٹھا کرلے، ان کے متعلق اس سے بات کریں۔''اس کو دیکھ کر یاد آتا ہے کہ آپ کی دادی جان آپ سے کتنا پیار کرتی ہیں۔اور آپ کو خط لکھتی ہیں۔اور اس تصویر رڈرائنگ کو دیکھ کر رنگوں سے آپ کا پیار نظر آتا ہے۔''

☆ حسب ضرورت کتاب میں مزید صفحات کا اضافہ کریں۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوستوں اور رشتہ داروں سے اپنی کتاب رالبم شیئر کرے۔تصویر کیساتھ کچھ الفاظ لکھیں۔'' مثلاً میرا پالتو جانور'' یا ''مجھے یہ ملا'' یا ''میں نے اسے تلاش کیا۔'' وغیرہ۔ممکن ہے آپ کا بچہ ہر صفحہ پر بہت کچھ لکھنا چاہے۔اسے اپنی زندگی کی متعلق دوسروں سے شیئرنگ کر کے خوشی ہوگی۔افراد خانہ کو چاہیے کہ وہ بچے سے کتاب کے متعلق سوالات کریں۔

اکٹھے پودے لگانا

بچے کے ساتھ مل کر ایک باغیچہ بنائیں۔
اور اس کیساتھ بات کریں کہ آپ نے مل کر اس باغیچے کو بنانے میں کیسے کام کیا۔
اس طرح آپ کا بچہ ذمہ داری اور تعاون سیکھے گا۔

شاباش! آپ ٹھیک طرح مٹی ڈال رہے ہیں۔

درکار سامان:

- ☆ بیج
- ☆ مٹی
- ☆ پانی
- ☆ کاغذ
- ☆ پلاسٹک کپ

یہ کیوں اہم ہے؟

مل جل کر کام کرنا، تعاون کرنے مہارت کی طرف پہلا قدم ہے۔ فیملی ممبران کے ساتھ مل کر ایک پروجیکٹ پر کام کرنے کے ذریعے بچہ ''شراکت داری'' سیکھے گا۔ آگے چل کر یہ کردار بچے کے سکول اور بلوغت کی زندگی میں مددگار ہوگا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ باغیچہ بنانے کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں سورج کی روشنی پہنچتی ہے، یہ ننھا باغیچہ کھڑکی کی اوٹ میں بھی بنایا جاسکتا ہے۔

☆ فیملی ممبران بچے کے ساتھ مل کر ضروری اشیاء کی لسٹ بنائیں، اور کچھ اشیاء اکھٹی کریں مثلاً بیج، مٹی، پانی، کاغذ اور پلاسٹک کپ وغیرہ۔

☆ مٹی کو کپ میں ڈالتے وقت بچے کو اپنی مدد آپ کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع دیں۔

☆ پھر اسے کپ میں بیج ڈالنے کو کہیں۔ ایسے بیجوں کا انتخاب کریں جو جلدی اگتے ہیں۔ مثلاً مٹر کے بیج یا پھلیوں کے بیج وغیرہ۔ بچے کو خو کر کے دکھائیں کہ مٹی میں بیج کس طرح ڈالا جاتا ہے۔

☆ بچے کو بتائیں کہ پودے کو اگنے کے لئے وقت چاہیے۔ اور اسے مٹی، پانی اور روشنی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ پانی دینے کے اوقات مقرر کریں اور شیڈول بنا کر باغیچے کے پاس چسپاں کریں۔ گھر کا ہر فرد باری باری پانی دینے کا کام کرے۔ اپنے بچے کو بھی شیڈول میں اپنا نام چیک کرنے دیں۔ ''کیا آپ نے پودوں کو پانی دیا جب آپ کی باری تھی۔ ہم سب اپنی باری یاد رکھتے ہیں۔ بروقت پودوں کو پانی دینا ان کی نشوونما کے لیے ضروری ہے'' جس طرح آپ پودوں کا خیال رکھتے ہیں بچہ بھی آپ کو دیکھ کر سیکھتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

پودے کس طرح بڑھتے ہیں اس کے متعلق بچے سے بات کریں۔ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بڑھتے ہوئے پودوں کی تصاویر بنائیں پودے لگانے سے متعلق بچے کو اور کام بھی بتائیں مثلاً چھڑی کی مدد سے پودوں کو سیدھا کرنا وغیرہ۔

دکھاؤ جو جانتے ہو

تصویر کے بارے میں بات کریں یا اس کا نام بتائیں۔ جو آپ میگزین میں دیکھتے ہیں اپنے بچے سے کہیں کہ بتائی گئی چیز کی صفحے پر نشاندہی کرے۔ اس طرح بچے کو موقع ملے گا کہ وہ بہت سے الفاظ سنے اور سمجھے۔

درکار سامان:

- ☆ تصویری کہانیاں
- ☆ میگزین

ایسی چیز پر ہاتھ رکھیں جس کا رنگ جامنی ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

وہ تصاویر جو آپ دیکھتے ہیں، ان کے متعلق بات کر کے اور ان کا نام بتا کر جب آپ بچے کو صفحے پر نشاندہی کے لئے کہتے ہیں تو بچے کی سننے اور سمجھنے کی مشق ہوتی ہے۔ بچے کیساتھ مل کر مطالعہ کرنے سے الفاظ کو سمجھنے کی صلاحیت کی مشق ہوتی ہے۔ یہ کھیل آپ اور آپ کے بچے کی مدد کرے گا کہ چیزوں کی مختلف اقسام سے آگاہ ہوں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ اپنے بچے کو بلائیں کہ وہ آپ کے ساتھ بیٹھ کر ایک کتاب دیکھے۔ کسی بچوں کی کتاب اور فیملی میگزین کا انتخاب کریں۔ اور ایسے صفحات پر توقف کریں جو بچے کے لئے دلچسپی کا باعث ہوں۔
- ☆ بچے سے ایسے سوالات کریں جس سے اس کے علم میں اضافہ ہو۔ خاص طور پر روزمرہ بول چال کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہو۔

سوالات

کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

- کیا آپ تصویر میں ایسی چیز ڈھونڈ سکتے ہیں جو بہت تیز چلتی ہے؟
- کس پلیٹ میں 2 بسکٹ رکھے ہیں؟
- کیا آپ چاکلیٹ کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟
- کس تصویر میں کھڑکی کھلی ہے؟

- ☆ جب بچہ سوالات کے متعلق سوچتا ہے اور جوابات کی نشاندہی کرتا ہے تو اس کی طرف توجہ دیں۔
- ☆ بچے کی ذہنی سطح کے لحاظ سے کتاب کا انتخاب کریں۔ اگر کھیل کو مشکل بنانا ہے تو صفحات پر زیادہ تصاویر والی کتاب کا انتخاب کریں ورنہ تھوڑی تصاویر والی کتاب کے استعمال کو جاری رکھیں۔

ایک اور طریقہ کار

کتاب، میگزین یا سوالات بدل کر اس کھیل کو کئی بار کھیلیں۔ اگر آپ ایک ایسی تصویر نکالیں جس کو بچہ جانتا ہے۔ تو اسے اس تصویر کا نام بتانے دیں۔ اور سوال کرنے دیں۔ اگر بچہ حروف کو پہچانتا ہے تو اسے ان کی نشاندہی کرنے دیں اور نام بھی بتانے دیں۔

کھیل نمبر 110

خاندان کی مشترکہ سرگرمی

بچے کو ایسی سرگرمیوں میں شامل کریں جن میں فیملی ممبر حصہ لیتے ہیں تاکہ وہ اپنے آپ کو فیملی کا اہم رکن تصور کرے۔ ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے بچہ گروہی اقدار اور باہمی تعاون سیکھے گا۔

درکار سامان:

- ☆ بیج یا دانے
- ☆ برتن

یہ کیوں اہم ہے؟

جو سرگرمیاں اور مشاغل خاندان میں اہمیت کی حامل ہیں ان میں حصہ لینے سے بچے میں شمولیت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ وہ بھی ان سرگرمیوں کو اہمیت دے گا۔ جو خاندان کے لئے اہم ہیں۔ اور جن سے بچے کو خوشی ملتی ہے۔ اسے اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے۔ مثلاً پرندوں کو دانہ دینا۔ جب بچہ پرندوں کو دانہ کھاتے دیکھتا ہے تو اسے اطمینان کا احساس ہوتا ہے۔ خاندان کی مشترکہ سرگرمیوں میں حصہ لینے سے بچہ ان کی اہمیت کو بھی سمجھنے لگتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو ایسے پلان اور تقریبات میں شامل رکھیں جو خاندانی اقدار کی حامل ہیں۔ مثلاً جب آپ پرندوں کو دانہ دیں تو بچے کو دانہ نکالنے اور ملانے کے لئے اپنے ہاتھوں کا استعمال کرنے دیں۔ (سرگرمیوں کا انتخاب یقیناً خاندان اور ان کی اقدار کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔

☆ جو سرگرمی فیملی کے لئے اہم ہے اس کے لئے بچے کو مدعو کریں۔ مثلاً پرندوں کو دانا دینے کی تیاری۔

☆ بچے سے اس کے متعلق بات کریں جو وہ کر رہا ہے۔ مثلاً چھوٹے بڑے پرندوں کے لئے چھوٹے اور بڑے بیج اور ان کی تیاری۔

☆ جب بچہ کام مکمل کرے تو کچھ وقت کے لئے مل کر بیٹھیں اور کیے گئے کام/سرگرمی کے متعلق خیالات کا تبادلہ کریں ''مجھے معلوم ہے کہ پرندے یہ بیج کھا کر خوش ہو رہے ہیں۔''

ایک اور طریقہ کار

بچے سے کہیں کہ اس سرگرمی کی تصویر بنائیں۔ اسے بتانے کا موقع دیں کہ سرگرمی میں کیا ہوا اور اس نے کیا کام کیا ہے؟ آپ بچے کے الفاظ کو اس کی بنائی ہوئی تصویر کیساتھ لکھیں تاکہ بعد میں دوبارہ اس کے ساتھ پڑھ سکیں۔

دومقداروں کا موازنہ کرو

ہاں! آپ نے مجھے کم مقدار یعنی تھوڑی والی گندھی ہوئی مٹی دکھائی ہے!

بچے کو کھیلنے کے لئے ایسی چیزدیں جس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکے۔ مثلاً گندھی ہوئی مٹی/آٹا یا پانی۔

آپ بچے کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ مقدار کے تصور پر غور کرے اور "کم" اور "زیادہ" جیسے الفاظ استعمال کرے۔

درکار سامان:

☆ گندھی ہوئی مٹی/آٹا دیں

یہ کیوں اہم ہے؟

دو مقداروں کے فرق کو پہچاننا بہت سے حساب کے تصورات کی بنیاد ہے۔ آپ کا بچہ گروہ بندی، تقسیم کرنا، انڈیلنا اور مقداروں کے تصور سے لطف اندوز ہوگا۔ اور ''کم'' اور ''زیادہ'' کا اندازہ کر سکے گا۔ بعدازں، وہ اشیاء کی مقدار کے اعتبار سے قطار بندی اور قسم بندی کر سکتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کو گندھی ہوئی مٹی/آٹا دیں۔
- ☆ غور کریں جب بچہ اسے دو حصوں میں تقسیم کرے۔ آپ پوچھیں ''آپ نے اسے دو حصوں میں بانٹ دیا ہے۔ دیکھو! ایک کم اور وہ زیادہ ہے۔''
- ☆ گندھی ہوئی مٹی/آٹا کے گیند میز پر رکھیں اور کہیں ''زیادہ مٹی والی گیند کی نشاندہی کرو۔ یا کم مٹی والی گیند کی نشاندہی کرو۔''
- ☆ گندھی ہوئی مٹی/آٹے کے تمام حصوں کو پھر سے دبا کر ملا دیں۔ اور پھر سے ایک نئی گیند بنائیں۔
- ☆ بچے کو اپنا بنایا ہوا گیند دکھائیں اور اسے ایک چھوٹی گیند بنانے کو کہیں۔
- ☆ پھر ''کم'' اور ''زیادہ'' کے الفاظ استعمال کر کے گیندوں کے بارے میں بات کریں۔
- ☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان الفاظ کو استعمال کر کے سوالات کرے۔ مثلاً یہ گیند کتنی مٹی سے بنا ہے؟ اور دوسرا گیند کتنی مٹی سے بنا ہے؟ الفاظ کے استعمال کے لئے حسب ضرورت بچے کی مدد کریں۔

ایک اور طریقہ کار

دوبارہ یہ کھیل ایک جیسے کپ میں پانی کے ساتھ کھیلیں۔ بچہ کپ میں پانی کی سطح دیکھ کر ایک نئے طریقے سے ''کم'' اور ''زیادہ'' کا تصور سیکھے گا۔ کچھ دوسری اشیاء کے ساتھ بھی یہ کھیل کھیلا جا سکتا ہے۔ مثلاً بالٹی میں ریت ڈال کر غبارے میں ہوا اور برتن میں دہی وغیرہ۔

دائرے جوڑنا

کاغذ کے ایک بڑے دائرے کو دو حصوں میں کاٹیں، پھر بچے کو ان دو حصوں کو ملا کر دوبارہ دائرہ بنانے دیں۔
بچہ سیکھے گا کہ چیزوں کو تقسیم کیا جا سکتا ہے اور دوبارہ جوڑا بھی جا سکتا ہے۔

آپ ایک دائرہ بنا رہے ہو۔

درکار سامان:

☆ مختلف رنگ کے کاغذ
☆ پلاسٹک کی قینچی

یہ کیوں اہم ہے؟

مختلف حصوں کو اکٹھا کر کے مکمل شکل دینا بہت سے کاموں کے لئے ضروری ہے جو بچہ کرنا چاہتا ہے۔ اس طرح کے کھیلوں سے بچہ سیکھتا ہے۔ کہ کیے گئے کام کو مثلاً کاٹ کر تقسیم کیے گئے دائرے کو دوبارہ جوڑا جاسکتا ہے۔ گنتی اور حروف زیادہ تر لائنوں اور دائرے کے مختلف حصوں سے بنتے ہیں لہٰذا اس کھیل کے ذریعے بچہ نمبرز اور انگریزی حروف کی علامات پہچاننے کے لئے تیار ہوگا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کاغذ کے کچھ بڑے دائرے کاٹیں۔ اور بچے کو ایک نیا کھیل کھیلنے کے لئے مدعو کریں۔

☆ بچے کو ایک دائرہ دکھائیں۔ اور اسے دائرہ کیوں کہتے ہیں اس کے متعلق بات کریں۔ ''یہ ایک دائرہ ہے۔ اس کی گول شکل کی طرف دیکھو۔''

☆ بچہ کو دائرہ پکڑائیں اور اس دائرے کے کناروں کے گرد انگلی پھیرنے دیں۔ دائرے کو میز پر رکھیں۔ اور بچے کا ہاتھ پکڑ کر دائرے کے تمام کناروں کا خاکہ بنائیں۔

☆ دائرے کی شکل بنانے کے لئے پلیٹ، روٹی جیسے الفاظ مثال کے لئے استعمال کریں۔

☆ قینچی کی مدد سے دائرے کو دو حصوں میں کاٹیں۔ بچے کو دونوں حصے دکھائیں۔

☆ بچے کو دونوں حصوں کی مدد سے دوبارہ دائرہ بنانے کے لئے کہیں۔

☆ دوبارہ سے بنائے گئے دائرے کے گرد انگلی پھیریں اور بچے کو بتائیں ''آپ نے اسے دوبارہ دائرہ بنا دیا ہے۔''

☆ کھیل کو تھوڑا اور مشکل بنانے کے لئے دائرے کو ایک سے زیادہ حصوں میں کاٹیں خیال رکھیں! کھیل مختصر ہو اور جب بچے کی دلچسپی کم ہونے لگے تو کھیل روک دیں۔

ایک اور طریقہ کار

دوسری اشکال مثلاً تکون اور مربع نما کو جوڑنا زیادہ مشکل ہے۔ جب بچہ دائرہ شکل جوڑنے میں کامیاب ہو جائے تو دوسری اشکال کے ساتھ کھیلیں۔ کھیل کو مزید مشکل بنانے کے لئے اشکال کو زیادہ ٹکڑوں میں کاٹیں۔

گھٹنے پر ستارہ

ستارے کا اسٹکر یا کوئی دوسرا نشان بچے کے جسم کے کسی حصے پر لگائیں اور سارا دن اس حصے کے متعلق بات کریں۔اس طرح بچہ جسم کے حصوں کے نام اور ان کی جگہ کے متعلق سیکھے گا۔

دیکھیں! آپ کے گھٹنے پر ستارہ لگا ہوا ہے!

درکار سامان:

- ☆ ستارے کا اسٹکر یا کوئی دوسرا نشان
- ☆ مارکر

یہ کیوں اہم ہے؟

جسم کے حصوں کے نام جاننا بچوں کے لئے اس لئے ضروری ہے کہ جب لوگ ان (کے حصوں) کے متعلق بات کریں تو بچے ان کی بات سمجھ سکیں۔ آپ بچے کے جسم کے حصوں پر نشان بنا کر یا اسٹکر چپکا کر انہیں سکھا سکتے ہیں کہ ان حصوں کی جگہ کہاں ہے۔ اس طرح ان حصوں کو ان کے ناموں کے ساتھ جوڑنے میں مدد ملتی ہے۔ ایسے الفاظ جاننا جن کا تعلق اس کے جسم کے ساتھ ہے، بچے کو اپنے جسم کے متعلق بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ آپ کا بچہ پہلے سے جسم کے کن حصوں کو جانتا ہے اس کے متعلق ایک مختصر جائزے کے ساتھ کھیل کا آغاز کریں۔ بچے سے کہیں: ''اپنے گھٹنے کو ہاتھ لگاؤ''، ''اپنی کہنی چھوؤ''، ''اپنا ٹخنہ چھوؤ۔''

☆ جسم کے ایسے حصے کا انتخاب کریں جس سے بچہ آگاہ نہ ہو۔ مثلاً ''کیا آپ اپنا گھٹنا بتا سکتے ہیں؟'' بچے کے گھٹنے پر ستارہ لگا کر واضح کریں کہ گھٹنہ کہاں ہے۔

☆ سارے دن میں بچے کو یاد دلاتے رہیں۔ کہ اس کا گھٹنہ کہاں ہے ''میں دیکھ رہی ہوں/رہا ہوں کہ آپ اپنا گھٹنہ موڑ رہے ہو۔'' یا ''جب آپ کرسی پر بیٹھتے ہو تو آپ کے گھٹنے میز کے نیچے آتے ہیں۔''

☆ جسم کے ایسے اعضاء کے متعلق سوچیں جن کو زیادہ استعمال نہیں کیا جاتا۔ مثلاً ٹھوڑی، پیٹ وغیرہ۔ ان تمام اعضاء کے متعلق سکھانے کے لئے دلچسپ طریقے تلاش کریں۔

☆ جیسے جیسے بچہ جسم کے حصوں کے نام سیکھے اسے پہلے سے یاد کیے ہوئے نام بھی دوبارہ پوچھتے رہیں۔

ایک اور طریقہ کار

اپنے بچے کی مدد کریں کہ وہ دوسرے لوگوں کے جسم کے اعضاء پہچان سکے۔ وہ یہ کھیل گڑیا کے ساتھ بھی کھیل سکتا ہے/سکتی ہے۔ بچہ گڑیا کے جسم کے ایسے حصے تلاش کرے جو وہ خود بھی رکھتا ہے۔

شیئرنگ کے لئے تیار کرنا

بچے کو ایسے مواقع مہیا کریں کہ وہ دوسرے بچوں/دوستوں کے ساتھ مل کر کھلونوں مثلاً گاڑی، پتلیاں وغیرہ کے ساتھ کھیلیں۔ آپ بچوں کو کھلونے دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مل جل کر کھیلیں۔ اور ان کی ایسی کوششوں کو سراہیں۔ جن کے ذریعے وہ مل جل کر کھیلتے ہیں۔

آپ سب مل کر پودا لگا رہے ہیں

درکار سامان:

- ☆ مختلف کھلونے
- ☆ پتلیاں
- ☆ بلاکس
- ☆ سائیکل یا چھوٹی گاڑی

یہ کیوں اہم ہے؟

بچوں کے لئے ایسی جگہ کا انتظام کریں، جہاں وہ تعاون اور شیئرنگ کے ساتھ کھیل سکیں۔ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسرے بچوں کے ساتھ اپنی چیزیں شیئر کرنے کی مشق کرے۔ بچوں کو وضاحت سے بتائیں کہ انہیں مل جل کر کام کرنا چاہیے۔ اپنی اپنی باری لینی چاہیے اس طرح وہ شیئرنگ کی اہمیت کو سیکھیں گے۔ اس کھیل کے ذریعے بچے آگے پیش آنیوالے بہت سے ایسے مشکل کاموں کے لئے تیار ہونگے۔ جن کے لئے گروہی کاوشوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچوں کے لیے شیئرنگ کے مواقع سوچیں۔

☆ گھر کے اندر کھیلنے کے لئے ایک خاص کونے کا انتظام کریں۔ جہاں بچے مل کر کھیل سکیں۔ پہلے دو بچوں سے آغاز کریں، جب آپ کا بچہ عادی ہوجائے تو شیئرنگ کے لئے زیادہ بچوں کو شامل کریں۔

☆ ایک سے زیادہ ملتے جلتے کھلونے رکھیں۔ کیونکہ سب کھلونے شیئر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پتلیوں اور بلاکس کو شامل کریں جن کے ذریعے بچے شیئرنگ سیکھیں گے اور ایک دوسرے سے تعلق بڑھائیں گے۔

☆ گھر کے باہر مل جل کر کھیلنے کے لئے بچے سائیکل یا چھوٹی گاڑی استعمال کرسکتے ہیں۔ ایک بچہ سائیکل پر بیٹھے تو دوسرا اس کو کھینچے۔

☆ جب آپ بچوں کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے دیکھیں تو مثبت ردعمل کا اظہار کریں۔ ''سارہ! آپ نے سائیکل سے اتر کر عالی کو باری دے کر اچھا کیا کیونکہ وہ سائیکل کو دھکا لگا کر تھک گیا تھا۔ آپ اچھے دوستوں کی طرح مل جل کر سائیکل کے ساتھ کھیل رہے ہو۔''

ایک اور طریقہ کار

اگر بچوں کو شیئرنگ کے تحت کھلونوں کے ساتھ کھیلنے کے لئے اپنی باری لینی ہے تو گھنٹی / ٹائمر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ ٹائمر / گھنٹی کیوں استعمال کی جارہی ہے۔ ''ہر بچے کو گاڑی کے ساتھ کھیلنے کے لئے باری ملے گی ہم ٹائمر سیٹ کرلیتے ہیں جب گھنٹی بجے گی تو دوسرے بچے کو باری ملے گی۔

تین کی کہانی

کیا آپ کرسیاں گن سکتے ہیں؟

جب آپ ایسی کتابیں پڑھیں جن میں "3" کا تصور بیان کیا گیا ہو تو تھوڑا وقفہ دیں اور بچے کو دی گئی تین اشیاء گننے دیں۔ گن کر اور کہانیوں میں سن کر بچے میں نمبرز کی سمجھ بوجھ بہتر طریقے سے پیدا ہوتی ہے۔

ایک بابا بھالو کے لیے۔۔۔

درکار سامان:

- ☆ کہانی
- ☆ ڈبے
- ☆ کپڑے
- ☆ 3 کا کارڈ
- ☆ پلاسٹک کی بوتلیں
- ☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

اگر آپ کا بچہ تین سال کا ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہ ایسی چیزوں میں دلچسپی ظاہر کرے جس میں ''3'' ہو۔ آپ بچے کو ایسی کہانیاں سنا کر جس میں 3 کا نمبر آتا ہو، بچے میں 3 کا تصور پختہ کر سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کو ایسی کہانیاں سنا کر یا پڑھ کر جس میں ''3'' آتا ہے آپ بچے کو توجہ ''3'' کی طرف دلائیں مثلاً "Three perfect peaches" "The three Bears" وغیرہ
- ☆ سرورق پر موجود ''۳'' پر زور دیں مثلاً ''آؤ کہانی پڑھیں، تین بھالو، دیکھو یہ انکی تصویر ہے۔ ایک، دو، تین، تین بھالو۔
- ☆ کہانی میں تین اکٹھی آنے والی اشیاء کو گنیں جیسا کہ کرسیاں، بیڈ، گیند وغیرہ۔
- ☆ بچے کو گھر میں موجود مختلف اشیاء کی گنتی کرنے دیں۔ مثلاً ڈبے، پلاسٹک کی بوتلیں یا کپڑے وغیرہ۔ تین، تین کے جوڑے بنانے میں بچے کی مدد کریں۔
- ☆ جب بچے کو کہانی سنائیں تو کوشش کریں کہ کہانی میں آنے والی گنتی یا نمبر زیادہ سے زیادہ بچہ ہی بتائے۔ اس کھیل کو کتابوں یا مختلف چیزوں کیساتھ کھیلیں۔ اور بچے کو سمجھائیں کہ تین ایک ہندسہ اور تصور ہے جو تین اشیاء کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

ایسی کتابیں تلاش کریں جس میں زیادہ سے زیادہ "3" کا استعمال ہو مثلاً ''تین بھالو''، ''تین پریاں'' ''تین بسکٹ'' وغیرہ۔ آپ لائبریری / بچوں کے بک سٹال جا کر ایسی کتابوں کا انتخاب کریں جس میں 3 کا تصور ہو۔

کھیل نمبر 116

یہ کس لئے ہے؟

جب آپ اپنے بچے کو مختلف اشیاء اور تصاویر کے قریب دیکھیں۔

تو اس سے ان اشیاء کے مقاصد (استعمال) کے متعلق سوال کریں۔ آپ کا بچہ مختلف اشیاء کے گروپ / سیٹ کے متعلق سوچنے کی مشق کرے گا کہ وہ کیوں استعمال کیے جاتے ہیں۔

درکار سامان:

☆ مختلف اشیاء یا ان کی تصاویر

یہ کیوں اہم ہے؟

اشیاء کو اقسام کے لحاظ سے مختلف گروہوں رسیٹ میں تقسیم کرنا معلومات کو منظم کرتا ہے۔ آپ کے بچے کو اقسام کی ترتیب و تنظیم کی مشق کرنے کا موقع ملے گا۔ جیسے ہی وہ مختلف گروہی استعمال کی اشیاء کا نام سنے گا۔ جن کو مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک وقت میں ایک سے زیادہ اشیاء پر توجہ دینے کی عادت کے لئے بچے کی رہنمائی کر کے آپ اسے سکھاتے ہیں کہ بڑے کاموں کو کس طرح منظم طریقے سے کرنا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ مختلف اشیاء یا ان کی تصاویر جمع کریں۔ ان کو اپنے بچے کے سامنے پھیلا دیں اور اسے کھیلنے کے لئے کہیں۔

☆ یہ کہہ کر کھیل کا آغاز کریں کہ: ان میں سے کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کو ہم پہنتے ہیں۔ ڈھونڈو! وہ کون سی ہیں؟

☆ آپ جس چیز کا بھی ذکر کریں بچے کو اچھی طرح اس کا معائنہ کرنے دیں۔

☆ بچے کی عمر کے لحاظ سے اس سے سوال کریں۔ زیادہ تر سوالات ایسے کریں جن کا جواب ہاں/نہیں ہو۔ اگر آپ کا بچہ کسی چیز کے متعلق صحیح جواب دینے کے قابل نہیں ہے تو آپ اسے مختلف معلومات فراہم کرنے کے انداز میں جواب دیں۔ مثلاً "آپ ٹھیک کہہ رہے ہو۔ لیکن میں نے کسی کو رنگدار پنسل پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔ لہذا اسے ان چیزوں میں علیحدہ رکھ دو جن کو آپ نہیں پہن سکتے۔"

☆ بچے کے سامنے رکھی ہوئی ہر چیز کے متعلق سوال کریں اگر وہ اس کی صحیح قسم نہ بتا سکے۔ مثلاً کیا آپ یہ کتاب اپنے سر پر پہن سکتے ہیں۔ نہیں! یہ دوسرے ڈھیر میں رکھ دو۔ ٹھیک ہے نا؟

☆ جب تک اس کے سامنے رکھی ہوئی سب چیزوں کی تقسیم نہ ہو۔ کھیل کو جاری رکھیں۔

☆ چیزوں رتصاویر کی تقسیم کئی طرح سے کی جاسکتی ہے۔ مثلاً وہ چیزیں جن کی ہم سواری کرتے ہیں۔ وہ اشیاء جو ہم کھاتے ہیں وہ اشیاء جو ہم پڑھتے ہیں وغیرہ۔

ایک اور طریقہ کار

آپ کھیل کو اور زیادہ دلچسپ اور متحرک بنا سکتے ہیں۔ اشیاء رتصاویر کے ڈھیر کو کمرے میں مختلف جگہ رکھ دیں۔ آپ کا بچہ اشیاء کے پاس جا کر ان کا معائنہ کرے گا اور کمرہ میں موجود متعلقہ ڈھیر میں رکھے گا۔

سائیکل کی سواری

جب بچہ تین پہیوں والی سائیکل چلاتا ہے تو آپ اس کے اس تجربے کے متعلق بات کریں۔ آپ اسے ایک محفوظ ماحول مہیا کریں۔ جب وہ اس دلچسپ حرکی مہارت کو سیکھے تو ساتھ ساتھ اسے نئے الفاظ سکھائیں۔

شاباش! آپ بہت اچھی طرح سائیکل چلا رہے ہو

درکار سامان:

☆ تین پہیوں والی سائیکل

بٹن اور زپ

بچے کو بٹن اور زپ بند کرنے اور کھولنے کے مراحل سے گزاریں۔ لباس پہننے اور اتارنے جیسی ذاتی نگہداشت کی مہارت کے ذریعے بچے میں خود اعتمادی بڑھے گی۔

آپ زپ کو اوپر حرکت دے رہے ہو اوپر، اوپر اور اوپر۔

درکار سامان:

☆ بٹن

☆ زپ

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے کو بٹن اور زپ کے متعلق سکھانے سے اس میں خود لباس پہننے کا مہارت پیدا ہوگی۔ بچے اکثر آزادانہ طور پر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسروں کی مدد بھی قبول نہیں کرنا چاہتے۔ حالانکہ ان کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کھیل سے نہ صرف ان کو اپنے کام خود کر کے خوشی محسوس ہوگی بلکہ بچوں کی حرکی مہارتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کو بٹنوں والا ایک سویٹر دیں۔ اور عملی طور پر واضح کریں کہ بٹن کو سوراخ میں سے کیسے گزارتے ہیں۔
- ☆ بچے کو دکھائیں کس طرح بٹن کو سوراخ میں کھینچ کر ڈالا جاتا ہے۔ پھر دوسرے ہاتھ سے سوراخ میں سے بٹن کو باہر کی طرف کھینچیں۔
- ☆ کچھ ایسے کپڑوں کا انتظام رکھیں جن کے بٹن آسانی سے بند ہو جاتے ہیں۔ کسی لمبے سفر کے دوران یا ڈاکٹر کے کلینک پر باری کا انتظار کرتے ہوئے بچے کو بٹن کھولنے اور بند کرنے کی مشق کرنے دیں۔ جب بچہ تیار ہو رہا ہو تو اس کا حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے کپڑوں کے بٹن خود بند کرے۔
- ☆ بچے کو زپ بند کرنا سکھائیں۔ اسے آپ اپنے کوٹ کی زپ بند کرنے دیں۔ اسے وضاحت سے بتائیں کہ زپ بند کرنے کے لئے کوٹ کو نیچے سے کیسے پکڑا جاتا ہے۔ اور پھر زپ کو اوپر کی طرف کھینچتے ہیں۔
- ☆ اسے اس مہارت میں عبور حاصل کرنے کے لئے مشق کی ضرورت ہے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کو آئینے کے سامنے بٹن اور زپ کھولنے اور بند کرنے کی مشق کرنے کے لئے مدعو کریں۔

اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے دوست / رشتہ دار کو سیکھی گئی مہارت کر کے دکھائیں۔

دو۔مرحلہ ہدایات

بچے کو ایسی ہدایات دیں جس کی مدد سے وہ دو یا اس سے زیادہ کام سرانجام دے سکے۔
دو مرحلہ ہدایات بچے کی مدد کرتی ہیں کہ وہ کسی کام کو سمجھیں اور اس کے تمام حصوں کو مکمل کریں۔

کاغذ کو ڈبے سے نکال دو۔ پھر آپ اس کو پکنک ٹیبل کے طور پر استعمال کر سکتے ہو۔

درکار سامان:

- ☆ بسکٹ
- ☆ جوتے
- ☆ الماری

یہ کیوں اہم ہے؟

- ☆ آپ کا بچہ ایک سے زیادہ مرحلہ وار ہدایات کو سمجھنا سیکھ سکتا ہے اگر آپ اسے مشق کرنے کے مواقع فراہم کریں۔
- ☆ کھیل کو آسان رکھیں اور نرم آواز میں بات کریں تا کہ بچہ اطمینان سے آپ کی بات سنے۔ بچے کو ایسی ہدایات دینا شروع کریں جس میں دو کاموں کے لئے کہا گیا ہو۔ ''پلیز اپنے جوتے تلاش کرو اور انہیں الماری میں رکھو۔''
- ☆ ایسی ہدایات دیں جن میں بچے کے لئے سرپرائز ہو مثلاً ''سبزی کے بیگ میں دیکھو اس میں چائے کے ساتھ کھانے والی چیز موجود ہے یہ بسکٹ میز پر رکھو۔''
- ☆ شروع میں بچے کو آسان دو مرحلہ ہدایات دیں۔ جب بچہ کامیابی سے کام مکمل کرنا سیکھ لے تو اس کو کام کے لئے تین مرحلہ یا اس سے زیادہ مرحلہ وار ہدایات دیں۔
- ☆ کام اگر بچہ صحیح طرح کام سرانجام دے۔ تو اس کا شکریہ ادا کریں۔ ''شکریہ! آپ نے بالکل ویسے ہی کیا جیسا میں نے آپ سے کہا۔'' اچھی طرح سے کیے گئے کام پر بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔ ''آپ نے بیگ میں دیکھا اور اس میں موجود بسکٹ میز پر رکھے! اب ہم مزے سے یہ بسکٹ کھا سکتے ہیں۔''

ایک اور طریقہ کار

سکول میں عموماً بولے جانے والے الفاظ کا استعمال کریں۔ جیسے رنگ، قینچی، میز اور کرسی وغیرہ۔ اس طرح بچہ آگے چل کر کلاس روم میں دی جانے والی ہدایات پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوگا۔ چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں جن کو بچہ بعد ازاں سکول میں سنے گا۔ ''اس سے پہلے کہ آپ کلر کرو۔ اپنے سامنے اخبار رکھ لو۔ جب آپ اٹھو تو پلیز کرسی کو ٹھیک طرح واپس کرو۔ شیلف میں سے ایک کتاب نکالو، جاؤ اور اسی جگہ بیٹھو جہاں آپ آرام سے کہانی پڑھ سکو۔'' وغیرہ

فیملی البم

فیملی کی تصاویر اور حقائق کے متعلق ایک البم بنانے میں بچے کی مدد کریں، یہ طریقہ بچے کی مدد کرے گا کہ وہ اپنی فیملی کے متعلق معلومات کو منظم کرے اور اس کا اظہار کرے۔

آپ کے بابا کو کیا کھانا پسند ہے؟

درکار سامان:

- ☆ خاندان کی تصاویر
- ☆ کاغذ
- ☆ کلر پنسل / مارکر
- ☆ گوند

یہ کیوں اہم ہے؟

ایک سادہ البم بچے کو اپنی فیملی کی معلومات اور تعلقات کی یاد دہانی کرواتا ہے۔ ایک البم بنانے سے بچے کو مدد ملتی ہے کہ وہ اپنی فیملی کے افراد اور وہ کیا کرتے ہیں، اس کے متعلق سوچے۔ ایک فیملی البم بچے میں کتب اور چھپے ہوئے مواد کے لیے دلچسپی بڑھاتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کی مدد کریں کہ وہ ایک ہفتہ یا اس سے زیادہ وقت میں ایک البم بنائے جو اس کی فیملی کے بارے میں معلومات دیں۔
- ☆ کاغذ کے صفحات پر فیملی کے ہر فرد کی تصویر علیحدہ علیحدہ صفحے پر ٹیپ رگوند کی مدد سے لگائیں۔ ہر فرد کے لئے ایک صفحہ مختص کریں۔
- ☆ ہر دن فیملی کے ایک ممبر کا انتخاب کریں اور اس کے متعلق سوچیں۔ ''ماما کا پسندیدہ کھانا کون سا ہے؟ پسندیدہ رنگ؟ کوئی ایک سرگرمی جو ماما کو پسند ہو؟''
- ☆ بچہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ فیملی ممبران سے ان کے متعلق سوالات پوچھے۔ اگر وہ پہلے سے ان کا جواب نہیں جانتا۔
- ☆ میگزین میں سے ایسی تصاویر تلاش کرنے میں بچے کی مدد کریں جو فیملی کے متعلق سوالات کے جوابات کے مطابق ہو۔ بچے کو گوند دیں تا کہ وہ تصاویر کو فیملی ممبر کے متعلقہ صفحے پر چپکائیں۔ یا اس کو کلر پنسل رمار کر دیں تا کہ وہ خود تصویر بنائے۔
- ☆ البم میں فیملی کی کہانی بنائیں۔ ایک صفحے پر ایک ممبر۔ اس طرح تمام صفحے مکمل کریں۔
- ☆ بچے کو ایک صفحہ سجانے کے لئے کہیں جسے وہ البم کا سرورق بنائے۔ پھر تمام صفحات کو ایک کتاب کی شکل میں جوڑ دیں۔
- ☆ بچے کے ساتھ مل کر کتاب رالبم کا جائزہ لیں اور بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ یہ البم دوسروں کے ساتھ شیئر کرے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ گھر میں کوئی ملنے والا آئے تو اپنی البم اس کے ساتھ شیئر کرے۔
جب بچہ فیملی اور ان کی تفصیلات دوسروں کو بتائے گا تو آپ سن کر بہت لطف اندوز ہوں گے۔

دیکھو اور دکھاؤ

بچے کو دکھائیں کہ پینٹنگ بنانے کے لئے نلی کو کیسے استعمال کرتے ہیں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کسی دوسرے کے سامنے اس عمل کی وضاحت کریں۔

یہ تجربہ بچے کو دوسروں کے ساتھ کارآمد معلومات شیئر کرنا سیکھاتا ہے۔

تیسری چیز جو آپ کریں گے وہ رنگوں پر پھونک مارنا ہے۔

شاباش! کیا آپ سارہ کو دکھانا پسند کریں گے کہ یہ آپ نے کیسے کیا ہے؟

درکار سامان:

- ☆ اخبار
- ☆ چارٹ
- ☆ مختلف رنگ
- ☆ گلاس
- ☆ نلی

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ یہ عمل بچے کو کر کے دکھاتے ہیں تا کہ وہ دوسرے کے ساتھ شیئر کرے۔ تو اسے بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت تا کہ وہ کسی دوسرے کے سامنے دوہرا سکے۔ جب وہ اس عمل کے مراحل بیان کرنے میں الفاظ استعمال کرتا ہے۔ تو وہ بیان گوئی کی مشق کرتا ہے جو ابتدائی خواندگی کی ایک مہارت ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ جب آپ ایک نلی کے ساتھ پینٹنگ بنائیں تو بچے کو دیکھنے کے لئے مدعو کریں۔ جب آپ اسے یہ عمل کر کے دکھائیں تو اسے بتائیں کہ بعد میں اس نے بھی دوسروں کو یہ سکھانا ہے۔

☆ اپنی ہدایات کو تین اہم حصوں میں منظم کریں تا کہ بچوں کے لئے یاد رکھنا آسان ہو۔

☆ واضح کریں کہ سب سے پہلے اخبار بچھا کر اس کے اوپر پینٹنگ شیٹ رکھنی ہے دوسرا پینٹنگ شیٹ پر کچھ قطرے پینٹ ڈالنا ہے۔ تیسرا ایک نلی کی مدد سے پینٹ کو ہلکی پھونک مارنی ہے۔ جس سے پینٹ شیٹ پر ادھر ادھر بکھر جائے۔ اس طرح کاغذ پر دلچسپ ڈائزائن بن جائے گا۔

☆ بچے کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ کس فیملی ممبر/دوست کو یہ عمل سکھانا پسند کرے گا۔ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ سکھاتے ہوئے وہ الفاظ اور ایکشن دونوں کا استعمال کرے۔

☆ بتانے کے عمل کے دوران مراحل کی ترتیب کا جامع جائزہ لیں، مثلاً ''پہلے آپ کیا دکھائیں؟'' تمام مراحل میں بچے کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں۔

☆ بعد ازاں نئے سیکھنے والے بچے اور سکھانے والے بچے کے قریب بیٹھ جائیں۔ اور صرف حسب ضرورت مداخلت کریں۔

☆ مثبت ردعمل کا اظہار کریں۔ ''عالی! آپ نے تینوں مراحل بہت وضاحت کے ساتھ بتائے ہیں! سارہ! آپ نے اپنی شیٹ پر سبز اور جامنی رنگ سے پھونک مار کر ڈیزائن بنایا ہے!''

ایک اور طریقہ کار

چند اور آسانی سے سکھانے والے کام ہیں مکھن کے سینڈوچ بنانا، گملے میں بیج بونا، اور گوندھے ہوئے آٹے کی گیند بنانا۔

کھیل نمبر 122

آوازوں کی تلاش

گھر میں موجود مختلف اشیاء کے متعلق بچے سے بات کریں کہ وہ کیسی آوازیں پیدا کرتی ہیں۔ آپ کا بچہ اپنے ماحول کے ساتھ زیادہ مانوس ہوجاتا ہے جب اسے مختلف آوازیں سننے کا اور ان کی درجہ بندی کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اس میں سے کیسی آواز نکلتی ہے؟

درکار سامان:

- ☆ مختلف اشیاء
- ☆ پانی کا ٹب
- ☆ ایک چھوٹا پلاسٹک کا کھلونا
- ☆ پلیٹ
- ☆ چمچ

یہ کیوں اہم ہے؟

گھر میں بہت سی حیران کن آوازیں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ جن کے سننے سے آپ کا بچہ ان آوازوں کو پہچانتا ہے، لیبل کرتا ہے اور بیان کرتا ہے۔ روزمرہ آوازوں کو پہچاننا، اور ان کی درجہ بندی کرنا آپ کے بچے کے لئے دنیا کے متعلق بڑھتی ہوئی آگاہی کا حصہ ہے۔ آوازیں یادداشت اور سوچنے کے ایک مختلف انداز کو جنم دیتی ہیں کیونکہ یہ پیدا ہوتی ہیں اور ختم ہوجاتی ہیں جبکہ اشیاء موجود رہتی ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کے ساتھ کمرے میں ادھر ادھر گھومیں اور مختلف اشیاء کے پاس رُکیں جیسے آپ بہت حیران ہوئے ہیں ''اس میں سے کیسی آواز نکل سکتی ہے؟'' بچہ کو اس چیز میں سے آواز نکالنے کا تجربہ کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔
- ☆ بچہ کوئی بھی آواز نکالے اس کے متعلق بات کریں۔ جیسا کہ ایک چمچ اور پلیٹ کے ساتھ۔ ''یہ اونچی آواز سنیں!...........''
- ☆ بچے کو دکھائیں کہ مختلف اشیاء کس طرح مختلف آوازیں پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً پانی کے ٹب میں ایک چھوٹا پلاسٹک کا کھلونا پھینکیں۔ ''میں نے ایک چھینٹے کی نرم آواز سنی ہے۔''
- ☆ کھیل کے آخر میں بچے کے ساتھ مل کر آوازوں کا جائزہ لیں۔ ''آؤ ان آوازوں کے متعلق سوچیں جو ہم نے ابھی مختلف اشیاء سے پیدا کی ہیں۔ ان میں سے کون سی تیز تھیں اور کون سی نرم۔ سب سے پہلے ہم نے چمچ اور پلیٹ سے آواز کی۔ کیا وہ تیز تھی یا نرم؟''

ایک اور طریقہ کار

گھر کے باہر آوازیں تلاش کریں۔ ایسی آوازیں سنیں جو کہ بچے نے پہلے نہیں سنیں مثلاً کرکٹ، گاڑی اور ہوائی جہاز کی آواز وغیرہ۔

میرے ہاتھوں کی پینٹنگ

اپنے بچے کو مدعو کریں کہ وہ اپنی انگلیوں کے ساتھ سے نئی چیزیں دریافت کریں۔ جبکہ آپ طریقہ کار اور نشانات کے بارے میں بات کریں جو بچہ بناتا ہے۔اس طرح آپ کا بچہ اپنی انگلیوں کی حرکت اور نشانات جو وہ کاغذ کسی سطح پر بناتا ہے دونوں کے تعلق پر غور کرنا شروع کرے۔

آپ ایک نیا رنگ بنا رہے ہو: نارنجی

درکار سامان:

☆ پلاسٹک شیٹ

☆ مختلف رنگ

سائز کا کھیل

بڑا، بڑا، چھوٹا، چھوٹا

اپنے بچے کو سائز کے لحاظ سے ترتیب وار چھوٹی بڑی اور ایک جیسی اشیاء کا سیٹ دیں مثلاً ماپنے والے چھوٹے بڑے کپ یا ڈبے وغیرہ۔ جب بچہ اس کو ترتیب دے تو آپ اس کے طریقہ کار کے متعلق ردعمل کا اظہار کریں۔

اپنے بچے کو چیزوں کا ایک سیٹ دکھائیں اور کھیلنے کے لئے مدعو کریں۔ "یہ ماپنے والے چمچوں کا ایک سیٹ ہے دیکھتے ہیں! کہ آپ ان کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں۔

آپ کا بچہ چیزوں کو سائز کے لحاظ سے ترتیب دینا سیکھنے لگے گا۔ جو کہ حساب کی مہارت ہے۔

درکار سامان:

- ☆ مختلف سائز والی اشیاء کا سیٹ
- ☆ چھوٹے بڑے اوزار
- ☆ پنسل

یہ کیوں اہم ہے؟

بتدریج سائز والی اشیاء کے کھیل کے ذریعے بچے سائز اور مقدار کی ترتیب و تنظیم کرنا سیکھے گا۔ یہی اوزار، سامان، خوراک کی مقدار اور کپڑوں کے معاملات میں بھی بچوں کو سائز اور مقدار کے درمیان فرق کرنے کے لئے بچے کو اس مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مہارت کے ذریعے بچے انتخاب کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جب وہ یہ سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے کہ کون سی چیز ترتیب وار طریقے سے کہاں ہونی چاہیے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ گھر میں بچوں کے کھیلنے کے لئے ایسی اشیاء تلاش کریں جو سائز کے لحاظ سے ترتیب وار ہوں۔ مثلاً ماپنے کے چمچ، ڈبے، کھلونے، بتدریج چھوٹے بڑے اوزار آپ مختلف سائز کے جوتے اور ڈھکن بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ بچے کو اشیاء کا ایک سیٹ دکھائیں، اور ان کے ساتھ کھیلنے کے لئے کہیں۔ ''یہ دیکھو ماپنے والے چھے چمچ کا سیٹ ہے اب دیکھتے ہیں کہ آپ ان کا کیا بنا سکتے ہیں (اگر آپ اس کھیل کے لئے چمچ یا کپ استعمال کر رہے ہیں تو خیال رکھیں کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح بھی جڑے نہ ہوں (کسی رسی/دھاگے وغیرہ کے ساتھ)

☆ انتظار کریں تا کہ آپ کا بچہ خود اشیاء کے مختلف سائزوں پر غور کریں اور ان کا فرق سمجھنا شروع کریں۔ بچے کو بغیر کسی مدد کے کھیلنے کے لئے ڈھیروں وقت دیں۔

☆ جب آپ مشاہدہ کریں کہ بچہ سائز کے فرق پر غور کر رہا ہے اس کے متعلق بات کریں مثلاً'' آپ نے تمام اشیاء کو لائن میں رکھا ہے۔ اور آخر میں سب سے چھوٹا سائز ہے۔ اب دیکھتے ہیں لائن کے شروع میں آپ نے کیا سائز رکھا ہے؟

☆ بچے کو موقع دیں کہ وہ اپنی کامیابی کا ریکارڈ رکھ سکے۔ مثلاً اسے بتدریج چھوٹے بڑے سائز کی اشیاء کو ایک کاغذ پر ترتیب دینے کے لئے کہیں اور پھر ہر سائز کے گرد لائن کھینچ کر خاکہ بنائے دیں۔ اس طرح کھیلے گئے کھیل کا ریکارڈ رہے گا۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

بعد ازاں آپ کھیل کو مشکل بنانے کے لئے مختلف طرح سے بچے کو سائز اور مقدار کا تعلق سمجھا سکتے ہیں۔ مثلاً چند ایک جیسے کپ میں مختلف مقدار میں پانی بھریں۔ جب بچہ ان کپ کو صحیح طرح ترتیب دے تو کسی ایک یا دو گلاسوں میں پانی کی مقدار بڑھا دیں، تا کہ بچہ ان کو دوبارہ بدلی ہوئی مقدار کے لحاظ سے ترتیب دے۔

چلو اور بولو

اپنے بچے کو مدعو کریں کہ وہ ایک چھوٹی رکاوٹوں والے راستے پر چلے۔ اور آپ اس کی حرکت کے بارے میں بات کریں۔ اس کھیل کے ذریعے آپ کا بچہ سیکھے گا کہ وہ جو عمل کر رہا ہے۔ اس کے دوران اپنی حرکات کے نام بتانے کا تجربہ بھی حاصل کر رہا ہے۔

آپ ایک نیلے ٹب کے گرد گھوم رہے ہیں۔

درکار سامان:

☆ رسی

☆ ٹب

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ کمرے سے باہر کھلی جگہ پر رسی یا ٹب کا استعمال کرتے ہوئے بچے کے لئے ایک دلچسپ راستہ بنائیں۔
- ☆ جیسے جیسے بچہ آپ کو بنائے گئے راستے پر چلے آپ اس کی حرکت کے متعلق بات کریں مثلاً آپ بنچ کے نیچے سے جھک کر گزر رہے ہیں۔اب آپ دائرے میں گھوم کر آگے بڑھ رہے ہیں۔
- ☆ پہلے آپ اس کی حرکت کے متعلق بات کریں پھر بچہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی حرکات وسکنات بیان کریں مثلاً آپ آگے کس طرف جارہے ہیں؟
- ☆ بچے کی جسمانی مہارتوں کو مزید فروغ دینے کے لئے راستے کی رکاوٹوں میں اضافہ کریں، مثلاً پلاسٹک کے ڈھکن راستے میں کہیں کہیں رکھ دیں جن کے اوپر بچہ ایک پاؤں سے کھڑے ہو کر آگے بڑھے یا ایک انچ چوڑی ٹیپ جس کے اوپر بچہ چلے۔
- ☆ بعدازاں، ہدایات کو اور زیادہ جامع بنائیں جیسے بڑے ڈبے سے آگے تک چلتے رہو۔کاغذ کے اوپر سے چھلانگ لگاؤ/کود و، سوئمنگ پول کے پاس سے گزرو یا لائن کے ساتھ ساتھ چلو۔
- ☆ وقتاً فوقتاً راستے کی رکاوٹوں کی جگہ بدلتے رہیں۔تاکہ بچے نئی حرکات اور الفاظ سیکھیں۔
- ☆ پہلی دفعہ اسے اس راستے پر خود چلائیں جو آپ نے بنایا ہے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

ایک کھیل کے لئے ایک اصول بنائیں۔یعنی آپ کا بچہ وہ لفظ ضرور دہرائے جو اس کی حرکت یا عمل کو بیان کرتا ہے۔ وہ حرکت یا عمل جو آپ اسے کرنے کے لئے کہتے ہیں۔

یہ کیوں اہم ہے؟

گڑیا خیالی/فرضی ضروریات کا خیال رکھنے کے کھیل کے ذریعے بچہ ہمدردی اور تعلق کے احساسات سیکھتا ہے۔آپ بچے کے ساتھ ڈرامائی انداز میں چھوٹے چھوٹے حقیقی مسائل کے متعلق بھی سرگرمی کر سکتے ہیں۔جن کے ذریعے وہ تعلق اور ہمدردی سیکھیں۔تعلق کا اظہار بچے کو سکھاتا ہے کہ انہیں دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ دھیان رکھیں کہ اگر آپ کے بچے نے کسی بچہ کو کسی خاص جذبے/احساس سے دوچار ہوتے ہوئے دیکھا ہو بعد ازاں اسی تسلسل میں آپ اپنے بچے کو گڑیا کے ساتھ کھیلنے کے لئے کہیں۔

☆ بات کے آغاز میں آپ کہہ سکتے ہیں "اوہو! آپ کی گڑیا گر گئی تھی اور اس کے گھٹنے پر چوٹ آئی ہے جس طرح تھوڑی دیر پہلے عالی کو چوٹ لگی تھی۔اب ہمیں گڑیا کے لئے کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو سوچنے دیں ہوسکتا ہے وہ کہے کہ گڑیا کو مرہم پٹی کی ضرورت ہے۔

☆ آپ گڑیا کو پکڑ کر پیار کریں۔تا کہ آپ کا بچہ آرام دینے اور خیال رکھنے کے مختلف طریقے سیکھے۔جب آپ کا بچہ آپ کی نقل کرتے ہوئے گڑیا کو تھامے اور پیار کرے تو مثبت ردعمل کا اظہار کریں۔مثلاً میں سمجھ سکتی/سکتا ہوں کہ آپ اپنی گڑیا کو آرام دینا چاہتے ہو۔کیونکہ اسے آرام اور پیار کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ مرہم پٹی۔

☆ آپ بچے کے سامنے مختلف طرح کی صورتحال رکھ سکتے ہیں۔مثلاً آپ کی گڑیا اداس ہے اسے خوش کرنے کی کوشش کرو یا آج گڑیا غصے میں ہے۔اسے پرسکون کرنے کی کوشش کرو۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

گڑیا کے ساتھ تعلق اور ہمدردی کی سرگرمی کئی بار کرنے کے بعد آپ اپنے بچے کو موقع دیں کہ اپنے دوستوں کے جذبات کے ساتھ بھی ہمدردی بھرے ردعمل کا اظہار کرے مثلاً سارہ اس وقت اداس ہے کیا آپ اس کو خوش کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں؟

یاد رکھیں! کہ آپ کے بچے کی ہر کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی۔لیکن دوسروں کو خوش کرنے کی کوشش کرنے پر وہ اچھا محسوس کرے گا۔

ہاتھ کے چھاپے بناؤ!

اپنے بچے کو دکھائیں کہ رنگوں کے ذریعے ہاتھ کا چھاپہ کیسے بناتے ہیں؟ اپنے ہاتھ کا چھاپہ بنانے سے بچے کو خاص انداز میں اپنی انفرادیت کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔

چلیں! انگلیاں گنیں

درکار سامان:

- ☆ سادہ کاغذ کی شیٹ
- ☆ مختلف رنگ
- ☆ پلیٹ

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنے ہاتھ کا چھاپہ دیکھ کر بچے کو اپنی شخصیت کی انفرادیت کا احساس ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اسے ہاتھوں سے پہلے بنایا ہوا چھاپہ اور آج کے چھاپے میں سائز کا فرق محسوس ہوتا ہے اور وہ اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو اپنی انگلیاں رنگنے/پینٹ کرنے کے لئے کہیں پھر اسے ایک سادہ کاغذ کی شیٹ دیں۔

☆ بچے سے کہیں کہ وہ آہستگی سے رنگ میں اپنے ہاتھ کا سیدھا حصہ رکھے۔ اور پھر سادے کاغذ پر اسی رنگدار ہاتھ سے چھاپہ بنائے۔

☆ مشاہدہ کریں کہ بچے کا ردعمل کیا ہے۔ کیا وہ اپنے ہاتھ کی تصویر پہچانتا ہے کیا وہ دوبارہ کوشش کرتا ہے؟ کیا وہ دوسرے ہاتھ کے ساتھ اس کھیل کو دہراتا ہے۔ کیا وہ آپ کے ساتھ اس کے متعلق بات کرتا ہے؟

☆ بچے کو واضح کریں کہ ہاتھ کا چھاپہ بھی ایک طرح کی تصویر ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ کی تصویر بنائی ہے۔ کیا آپ اپنے دوسرے ہاتھ کی تصویر بھی بنانا چاہتے ہیں؟

☆ آپ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ گھر کے دوسرے افراد کو بھی اپنے ہاتھ کا چھاپہ دکھائے۔ بچہ اپنے ہاتھ کی انگلیاں گن سکتا ہے۔ اور چھاپے میں موجود انگلیاں بھی گن سکتا ہے۔ اس طرح وہ دریافت کرے گا کہ دونوں میں تعداد ایک جیسی ہے۔ آپ اپنے بچے کو بتائیں کہ ہر ایک کے ہاتھ کا چھاپہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے جو ہر انسان کو منفرد بناتا ہے۔

☆ گھر کے اندر اور باہر مختلف طرح کی قابل صفائی سطح پر ہاتھ کے چھاپے بنا کر بچہ لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ مثلاً فریج کے بیرونی سطح، آئینہ یا میز کی (قابل صفائی) سطح وغیرہ۔

ایک اور طریقہ کار

رشتہ داروں کو لکھے جانے والے خطوط میں بچہ اپنے ہاتھ کے چھاپے کو اپنے دستخط کے طور پر بھی استعمال کر سکتا ہے۔ کاغذ پر بنے اس کے ہاتھ کے چھاپے کو وقتاً فوقتاً محفوظ کیا جا سکتا ہے اور فیملی کے لوگوں کو بھی دیکھائے جا سکتے ہیں جو جاننا چاہتے ہیں کہ بچے کی نشوونما کیسے ہو رہی ہے۔

کھیل نمبر128

ایک دستی آلہ

چند کاغذ کے بنے ہوئے کپ اور کچھ دوسری کارآمد اشیاء کو ایسی جگہ رکھیں جو باآسانی بچہ کی پہنچ میں ہو۔ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان اشیاء کو مختلف مقاصد کے لئے استعمال کرے۔

بچے کو کارآمد اشیاء فراہم کرکے اور انہیں اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا موقع دے کر آپ بچے کو شخصی آزادی دے سکتے ہیں

پانی پیئو!

درکار سامان:

- ☆ گڑیا
- ☆ کھانے کا برتن

کاغذ پر پینٹنگ

اپنے بچے کو کاغذ، برش اور ایک یا دو رنگ دیں۔
اگر آپ بچے کو پینٹنگ کرنے کے مواقع دیں۔
تو بچے کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملتا ہے۔

میں دیکھ رہی ہوں آپ جامنی رنگ استعمال کر رہے ہو۔

میں پینٹنگ کر رہی ہوں۔

درکار سامان:

- ☆ چارٹ
- ☆ مختلف رنگ
- ☆ برش

یہ کیوں اہم ہے؟

اس عمر میں آپ کا بچہ بہت سے تجربات نت نئے انداز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ رنگوں کے ساتھ کھیلنے اور پینٹنگ کے ذریعے بچے کو اپنے متنوع خیالات کے تخلیقی اظہار کے لئے مواقع ملتے ہیں۔ ابتدائی تخلیقی تجربات بچے کی آئندہ زندگی میں اس کی صلاحیتوں کو ابھارنے میں مدد کرتے ہیں۔ جب وہ اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کے اعلیٰ مدارج کی طرف گامزان ہوگا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک چھوٹے سائز کے میز پر اخبار بچھائیں اور اس کے قریب فرش بھی اخبار سے ڈھانپ دیں۔ پینٹنگ کے رنگ اخبار سے ڈھکی میز پر رکھیں۔

☆ احتیاطً بچے کو کسی بڑے کی پرانی شرٹ الٹی طرف سے پہنائیں اور پیچھے کی طرف بٹن بند کردیں۔ تاکہ بچے کے کپڑے رنگ سے محفوظ رہیں۔

☆ بچے کو لمبے رزیادہ وقت کے لئے رنگ اور برش کے ساتھ کھیلنے کا موقع دیں۔

☆ جب بچہ پینٹنگ کر رہا ہو تو اس کے ارد گرد موجود رہیں۔ جب وہ پینٹنگ مکمل کرلے تو پینٹنگ کے متعلق تبصرہ کریں۔ ''آپ نے ایک بڑی سرخ شکل بنائی ہے۔ اور کچھ لمبی نیلی لائنیں کھنچیں ہیں واہ! یہ بہت شاندار پینٹنگ ہے۔''

☆ جب بچہ پینٹنگ کے اس کھیل سے مانوس ہوجائے تو آپ رنگوں کی تعداد بڑھا سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ بچے کو مختلف رنگوں کے کاغذ اور مختلف سائز کے برش کی پیشکش بھی کر سکتے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

گھر میں ایسی جگہ یا کونا تلاش کریں جہاں آپ بچے کی بنائی ہوئی پینٹنگ لگا سکیں۔ وقتاً فوقتاً بچے کے ساتھ اس کے کیے گئے کام کے متعلق بات کریں۔ اور اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی دوسروں کے ساتھ اس کے متعلق بات کرے۔

ملتی جلتی تصاویر

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک طرح کی اشیاء میں سے بالکل ایک جیسی تصاویر کا جوڑا تلاش کرے۔ مثلاً گاڑیوں کی بہت سی تصاویر میں سے بالکل ایک جیسی گاڑیوں کی دو تصاویر تلاش کرنا۔ وغیرہ۔

اس کھیل کے ذریعے بچہ جاننے لگتا ہے کہ کون سی تصاویر میں مماثلت ہے اور کون سی تصاویر بالکل ایک جیسی ہیں۔

آپ نے بالکل صحیح ایک جیسی تصویریں تلاش کی ہیں۔
ملتی جلتی تصاویر آپ کو بے وقوف نہیں بنا سکیں۔

درکار سامان:

- ☆ ایک طرح کی اشیاء کی تصاویر
- ☆ پلاسٹک کی قینچی

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل کے ذریعے بچے کو مماثل اشیاء کے سیٹ میں محتاط انتخاب کرنے کا موقع دے تا کہ وہ جزئیات کو توجہ دینا سیکھے۔ یہ مہارت بچے کو اشیاء کی اشکال کے فرق کو تیزی سے اور درست طریقے سے سمجھنے میں مدد دے گی۔ بعدازاں بچہ حروف کے فرق کو بھی بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہو جائے گی۔ اور ایسے Alphabets جن میں حد درجہ مماثلت پائی جاتی ہیں ان میں بھی فرق کر سکے گا۔ مثلاً b اور d وغیرہ۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کسی رسالے/اخبار/میگزین سے ایک طرح کی اشیاء کی تصاویر کاٹ لیں۔

☆ آغاز میں ۴ تصاویر کے ساتھ کھیلیں۔ ان میں سے دو تصاویر بالکل ایک جیسی ہونی چاہئیں۔ مثلاً کوٹ کی مختلف طرح کی تصاویر لیکن دو بالکل ایک جیسی۔

☆ بچے سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ کھیلے مثلاً آپ کہیں'' کیا آپ ان میں سے کوئی ایک جیسی تصاویر ڈھونڈ سکتے ہو؟ اگر بچہ کامیابی سے ساتھ تصاویر ڈھونڈ لے تو اس کو شاباش دیں'' واہ! آپ نے کوٹ کی بالکل ایک جیسی تصاویر ڈھونڈ لی ہیں۔

☆ خیال رکھیں کہ تصاویر کے ہر جوڑے کے ساتھ بچے کو کئی بار کھیلنے کا موقع دیں پھر تصاویر کے جوڑے تبدیل کر دیں۔

ایک اور طریقہ کار

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں۔ بعدازاں ایسا کھیل تخلیق کریں جس میں تمام تصاویر کے سیٹ/جوڑی استعمال ہو سکیں۔ تمام سیٹ میز پر بے ترتیب طریقے سے رکھیں اور بچے کو ہر مماثل تصاویر کے تمام سیٹ/جوڑیاں علیحدہ کرنے کو کہیں۔

کھیل نمبر131

یہ میرا ہے!

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے حقوق کا تحفظ کرنا سیکھے اور الفاظ کے ذریعے اپنی ضروریات بیان کرے۔ آپ کی مدد سے آپ کا بچہ اپنی ضروریات اور حقوق پورا کرنے کے لئے جسمانی حرکات (مار پیٹ) کی بجائے الفاظ کا استعمال سیکھ سکتا ہے۔

یہ میرا گھوڑا ہے!

درکار سامان:

☆ مختلف اشیاء

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے بچے کو اپنے حقوق اور احساسات کے تحفظ کے لئے حرکات کی بجائے الفاظ سیکھنے کی ضرورت ہے، اگر کبھی کبھار وہ جسمانی جارحیت (لڑائی جھگڑا، مار پیٹ وغیرہ) کا استعمال کرتا ہے۔ تو اس کی ایک وجہ محدود ذخیرۂ الفاظ ہے۔ اس کھیل سے وہ مار پیٹ کی بجائے وہ اپنے لئے بات کرتا گا۔ آپ کا بچہ سیکھ سکتا ہے کہ اس نے مناسب طریقے سے اپنی ضروریات واحساسات کے متعلق کیسے بات کرنی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کی رہنمائی کریں کہ وہ اپنی ضروریات کے اظہار کے لئے حرکات کی بجائے الفاظ کی مشق کرے مثلاً

ذاتی انتخاب	مجھے.....................چاہیے (کیلا)
روزمرہ ضروریات	مجھے اپنی.....................کی ضرورت ہے (سائیکل)
جسمانی جارحیت/غصے کا نعم البدل	یہ میری.....................ہے (گڑیا)
خود حفاظتی بیان	مجھے.....................پسند نہیں (مار پیٹ)

☆ اپنے بچے کا محتاط انداز سے مشاہدہ کیجئے تا کہ آپ اس مندرجہ بالا اظہاری بیانات کی ضرورت کو پہچان سکیں اور استعمال کے لئے بچے کی خصوصی حوصلہ افزائی کر سکیں۔ ''یہ آپ کی گاڑی ہے، بتانے کے لئے شکریہ''، ''مجھے افسوس ہے، کہ سارہ نے آپ کی گاڑی لے لی۔ لیکن یہ اچھی بات ہے کہ آپ نے مار پیٹ کی بجائے الفاظ کے ذریعے بتایا۔ اب وہ جانتی ہے کہ آپ کو اپنی گاڑی چاہئے۔''

ایک اور طریقہ کار

آپ ''رول پلے'' کے ذریعے بچے کو اپنی ضرورت کے مطابق واضح بیانات استعمال کرنے کی مشق کرواسکتے ہیں آپ ایسے منظر نامے تخلیق کر سکتے ہیں جن میں مختلف جذبات اور جسمانی ضروریات شامل ہوں۔

کھیل نمبر 132

میں بہت اچھی لگ رہی ہوں/ رہا ہوں

ایسی جگہ جو آپ کا بچہ استعمال کرتا ہے وہاں قد آدم آئینہ لگائیں اس طرح آپ اپنے بچے کو یہ جاننے میں مدد دے سکتے ہیں کے آئینے میں وہ کیسا دکھتا ہے اور آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر کتنی خوشی محسوس کرتا ہے۔

درکار سامان:

☆ قد آدم آئینہ

☆ کپڑے

یہ کیوں اہم ہے؟

بڑا آئینہ آپ کے بچے کو یہ جاننے میں مدد کرتا ہے کہ وہ مکمل شخصیت کے طور پر کیسا نظر آتا ہے۔ آئینے کی مدد سے وہ لباس پہنتے ہوئے اور بال کنگھی کرتے ہوئے اپنے آپ کو زیادہ سنوارنے کی کوشش کرے گا۔ ممکن ہے کہ وہ محض اپنا عکس دیکھ کر یا مسکرا کر محفوظ ہو (خوشی محسوس کرے)۔ آئینہ دیکھنے سے بچہ اپنے متعلق زیادہ جاننے لگتا ہے۔ مثلاً اس کی آنکھوں کا رنگ کیسا ہے۔ اس کا چہرہ کیسا دکھتا ہے۔ اپنی شخصیت کا مثبت تاثر بچے میں اعتماد پیدا کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے:

☆ بچے کو بڑا آئینہ فراہم کریں جس میں وہ روزانہ اپنا عکس دیکھ سکے۔

☆ لباس تبدیل کرنے میں اس کی مدد کریں اور اس کی کوشش کو سراہیں۔ ''واہ! آپ نے خود اپنی شرٹ پہنی ہے، آپ بہت اچھے لگ رہے ہو، کیا آپ خود کو آئینے میں دیکھنا چاہتے ہیں؟''

☆ خاص مواقع پر بچے کو آئینہ کے سامنے تیار ہونے کی تجاویز دیں تا کہ وہ دیکھ سکے کہ جب وہ شرٹ کے بٹن بند کرتا ہے یا پینٹ پہنتا ہے تو وہ کیسا دکھتا ہے۔

☆ بچے کو آئینہ کے سامنے کنگھی کرنے کے لیے کہیں۔ اسے احساس دلائیں کہ وہ اپنے کام ٹھیک طریقے سے کر سکتا ہے اور اس کے کنگھی کرنے کے بعد آپ اس کے بالوں کو دوبارہ ٹھیک کرنے کی کوشش مت کریں۔

☆ جب وہ لباس تبدیل کرنے میں سہولت محسوس کرنے لگے تو اسے خود اکیلے یہ کام کرنے دیں تا کہ وہ آئینے کے سامنے اپنا لباس مزید ٹھیک کرے اور تیار ہو۔

ایک اور طریقہ کار

بچہ کبھی کبھار دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر آئینہ دیکھنے سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ بچے ایک ساتھ آئینہ میں اپنا عکس دیکھ کر شخصیت کی مماثلت اور فرق کا جائزہ لے سکتے ہیں

کھیل نمبر133

پکنک کے لئے میری تیاری

بچے کو بلائیں تا کہ وہ پکنک کے لئے خود اپنا کھانے کا ڈبہ پیک کرے۔اور فیصلہ کرے کہ اسے کیا چاہیے۔
اس کھیل کے ذریعے بچہ آزادی کے ساتھ انتخاب کرنا سیکھے گا۔

جی ہاں! آپ اس کو اچھی طرح پیک کر رہے ہیں

درکار سامان:

☆ کھانے کا ڈبہ
☆ ڈبل روٹی
☆ جام
☆ سیب

یہ کیوں اہم ہے؟

عموماً بچے اپنا کام خود کرنا پسند کرتے ہیں۔اس کھیل میں بچہ آزادی سے اپنا کام کرتا ہے اور اس کی غلطی کے نتائج چھوٹے اور معمولی ہونگے۔آزادی کے متعلق ایک اہم بات جو وہ سیکھے گا کہ بعض اوقات چیزیں ہماری منصوبہ بندی کے مطابق نہیں ہوتی غلط پیک کیے گئے کھانے سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنا بھی ایک مہارت ہے۔اور مسائل کے نقصانات کے متعلق سیکھنے کا ایک موقع ہے مثلاً بچہ سیکھتا ہے کہ بعدازاں سکول جانے کے لیے تمام اشیاء کو بیگ میں ایک ساتھ کیسے رکھنا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو اپنے ساتھ پکنک پر جانے کے لیے کہیں۔اور اسے اپنے لئے کھانے پیک کرنے کا مشورہ دیں۔

☆ اسکے ساتھ کچن میں جائیں اور اسے بتائیں کہ وہاں کوئی اشیاء دستیاب ہیں۔

☆ پکنک کے کھانے کے بارے میں بات کرتے رہیں یعنی پارک میں کس طرح کا کھانا لے کر جانا چاہیے۔کون سا کھانا آسانی سے لے جایا جاسکتا ہے وغیرہ۔

☆ بات چیت کے دوران کھانے کی اشیاء نکال کر ایک جگہ رکھتے جائیں۔بچے کی مدد کریں، وہ خود اپنا لنچ بکس ڈھونڈ کر لائے۔

☆ کام کے دوران آپ کچن میں رہیں۔لیکن صرف بوقت ضرورت بچے کی مدد کریں۔مثلاً میں کچن میں ہوں اگر آپ کو میری مدد چاہیے تو بتا دینا۔

☆ خیال رکھیں کہ یہ یقیناً ایک آزادانہ مشن ہے لیکن آپ بچے کی غذا کا خیال رکھ سکتی ہیں۔یعنی صرف صحت مند غذائی اشیاء فراہم کریں۔جن میں سے وہ آزادانہ طور پر اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کرے۔

ایک اور طریقہ کار

جب آپ اس کھیل کو دہرائیں تو پچھلی پکنک میں کی گئی غلطیوں کی یاددہانی کروائیں۔تاکہ بچہ ان کے نتائج کے مدنظر دوبارہ وہ غلطیاں نہ دہرائے۔

"عالی! آپ کو یاد ہے نا! پچھلی بار پڈنگ لنچ بکس سے باہر بہہ گئی تھی۔ممکن ہے کہ وہ دوبارہ کچھ غلط اشیاء کا انتخاب کرے لیکن آپ اس کے تجربات کے متعلق بات کرتے رہیں تاکہ وہ غلطیاں نہ دہرائے۔

کھیل نمبر 134

جس کے سر پر ٹوپی، اس کی باری آئی!

اپنے بچے اور اس کے ایک یا دو دوستوں کو کھیلنے کے لیے بلائیں اور ''لیڈر کون؟'' کا کھیل کھیلیں۔ اس کھیل میں جو بچہ ٹوپی پہنتا ہے باقی سب بچے اس کو لیڈر مانتے ہیں۔ باری باری ہر بچہ ٹوپی پہن کر لیڈر بنتا ہے۔ اس کھیل کے ذریعے بچے باری کا انتظار کرنا اور اپنی باری پر کھیلنا سیکھتے ہیں۔

اب سارہ کی باری ہے۔ عمر آپ باری والی ٹوپی، سارہ کو دیں دے۔

درکار سامان:

☆ ٹوپی

یہ کیوں ضروری ہے؟

کسی طبعی علامت یعنی ٹوپی وغیرہ کے استعمال کے ذریعے بچہ کھیل میں باری لینے کے تصور کو سمجھتا ہے۔ جیسے جیسے بچہ تعاون سیکھتا ہے وہ اپنی باری پر ٹوپی پہننے کی اہمیت کو جاننے لگتا ہے اور اس سے محفوظ ہوتا ہے۔ کھیل کے دوران دوستانہ الفاظ کا استعمال کریں جن سے بچے کی حوصلہ افزائی ہو۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کھیل کے لیے ایک خاص ٹوپی تلاش کریں یا بنائیں

☆ کھیل کے لئے بچہ اور اس کے دو دو دوستوں کو مدعو کریں۔ مثلاً ''آؤ! لیڈر کون؟'' کھیلتے ہیں۔ اور ہر کوئی اپنی باری پر یہ ٹوپی پہن کر لیڈر بنے گا۔ اور ہم اس کو اپنا لیڈر مانیں گے۔

☆ ایک بچے کا انتخاب کریں اور کہیں ''زین! کیا آپ لیڈر بنو گے؟ آپ ٹوپی پہنو، اب آپ کی باری ہے۔''

☆ لیڈر بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کوئی کام کر کے دکھائے مثلاً ناک کو چھونا، بلی کی آواز نکالنا وغیرہ۔ باقی بچے بھی ان کاموں کی نقل کریں گے۔ ہر بچہ کو کچھ دیر کے لیے لیڈر کی ٹوپی پہننے کے لیے دیں۔ اور کوئی کام کرنے کو کہیں۔

ایک اور طریقہ کار

گھر میں آپ اور بچہ مل کر یہ کھیل کھیل سکتے ہیں۔
تا کہ وہ لیڈر شپ کے تصور کو سمجھے۔
گروپ میں ہر بچہ کو باری کے مطابق ٹوپی دے کر
مختلف کام کرنے کے لئے کہیں مثلاً گانا،
نظم سناؤ، کھلونا گاڑی چلاؤ وغیرہ۔

کھیل نمبر135

ایک تقریب کی منصوبہ بندی

بچے کے ساتھ مل کر تقریب کی منصوبہ بندی کریں اور ایک شاپنگ لسٹ تیار کریں تمام ضروری اشیاء لسٹ میں شامل کریں۔ اور منصوبہ بندی کے اس عمل میں تمام مراحل کا جائزہ لیں اس طرح آپ کا بچہ نہ صرف منصوبہ بندی سیکھے گا۔ بلکہ اپنے آپ کو فیملی کا اہم حصہ تصور کرے گا۔

درکار سامان:

☆ پنسل

☆ ڈائری

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل کے ذریعے بچہ خرید وفروخت یعنی ''شاپنگ'' کی مقصدیت سمجھے گا۔ اور کسی بڑے کے ساتھ محض بازار جانے کی بجائے باقاعدہ بامقصد شاپنگ بچے کے لیے زیادہ اطمینان بخش ہوگی۔ فیملی کے سارے رکن کی حیثیت سے تقریب کی منصوبہ بندی کے ذریعے وہ منصوبہ بندی (پلاننگ) کے طریقہ کار کو سمجھنا شروع کر دیگا۔ جیسے جیسے بچہ سرگرمی کو بہتر طور سے سمجھنے لگے گا۔ وہ منصوبہ بندی کے عمل میں درکار اشیاء اور مراحل کے متعلق بھی بہتر سمجھ بوجھ حاصل کریگا۔ آپ کے ساتھ منصوبہ بندی کی سرگرمی کے ذریعے بچہ وقت پر بالترتیب سوچنے اور عمل درآمد کرنے کی مہارت حاصل کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ ایک خاص تقریب کی منصوبہ بندی میں بچے کو شامل کریں۔ مثلاً کسی دوست یا قریبی عزیز کی سالگرہ کے لئے کیک بنانا وغیرہ مثلاً اگلے ہفتے داداجان کی سالگرہ ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے! ہمیں ان کے لیے کیک بنانا چاہیے نا؟''
- ☆ اس کام کے لئے جن اشیاء کی ضرورت ہے بچے کے ساتھ مل کر فہرست بنالیں۔ مثلاً ''ہمیں کیک بنانے کے لئے کیک مکس پاؤڈر، موم بتیاں، چینی وغیرہ چاہیے۔''
- ☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ضروری اشیاء کی تصویری فہرست بنائے۔ تصاویر کسی میگزین سے حاصل کی جاسکتی ہیں جنہیں پلاسٹک کی قینچی کی مدد سے کاٹ کر تصویر لسٹ کے کاغذ پر چپکایا جاسکتا ہے۔
- ☆ بچے کو مارکیٹ لے کر جائیں، تصویری فہرست کے مطابق اور خرید وفروخت کے لئے بچے کو صرف حسب ضرورت مدد کریں۔
- ☆ بعد ازاں بچے کے ساتھ مل کر شاپنگ کا جائزہ لیں مثلاً ''ہم نے شاپنگ کے لئے اچھی منصوبہ بندی کی تھی۔ اور ہم نے کیک بنانے کی تمام اشیاء خرید لی ہیں۔''

ایک اور طریقہ کار

کئی طرح کی تقریبات کے لئے بچے سادہ منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ مثلاً کسی ثقافتی تہوار کی تیاری، دوست کی سالگرہ کے لیے تیاری وغیرہ۔

کون، کیا، کہاں؟

آپ سارا دن بچے سے کیا، کون اور کہاں جیسے سوالات پوچھیں۔ اس طرح بچہ افراد، اشیاء اور جگہوں کے متعلق بیان کرے گا۔ سوالات کے ذریعے آپ بچے کو بات چیت کی طرف راغب کر سکتے ہیں، تاکہ وہ آپ کے کیے گئے سوالات کا جواب دینے لگے۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں۔

یہ کیوں اہم ہے؟

سوالات کا جواب دینے کے ذریعے بچہ ذخیرہ الفاظ استعمال کرتا ہے۔اور ساتھ ہی ساتھ نئے الفاظ بھی سیکھتا ہے۔ بچے کے جوابات کے ذریعے آپ گفتگو کو آگے بڑھائیں تاکہ وہ افراد، اشیاء اور جگہوں کو بیان کرنا سیکھے۔

کون کیا اور کہاں جیسے سوالات بچے کو آنے والی زندگی میں واقعہ گوئی اور واقعہ نگاری میں مدد کرتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ روزمرہ بات چیت میں بچے سے کون کیا اور کہاں جیسے سادہ سوالات کریں مثلاً ''آج ہمارے گھر کون مہمان آرہا ہے؟''، ''ابھی آپ نے کون سی آواز سنی؟''، ''آپ کو کہاں جانا اچھا لگتا ہے؟'' وغیرہ

☆ بچے کے جواب سے آپ اسی موضوع کے متعلق مزید گفتگو کا آغاز کریں۔

☆ اپنے سوالات مختصر اور سادہ رکھیں۔ اگر آپ پرُزور طریقے سے سوالات کریں گے۔ ممکن ہے کہ بچہ جواب دینا پسند نہ کرے۔

ایک اور طریقہ کار

ایسے سوالات کریں جن سے بچے کی تخلیقی سوچ کو فروغ ملے۔ ایک فرضی صورتحال تخلیق کریں اور بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان کا جواب دے۔ مثلاً '' بیٹا! اگر آپ چڑیا گھر کے جانوروں کے لیے ایک پارٹی منعقد کریں تو آپ کونسے جانوروں کو مدعو کردیں گے؟ آپ سب پارٹی میں کیا کروگے؟ وغیرہ

کھیل نمبر137

یہ کہاں رکھنا ہے؟

جب آپ میز پر کھانا رکھیں تو کسی ایک غیر متعلقہ چیز کا اضافہ کریں مثلاً ٹوتھ برش وغیرہ پھر انتظار کریں۔ کہ خود بچہ اس بات کا جائزہ لے اور دریافت کرے۔

اس کھیل کے ذریعے میں میں اشیاء کے متعلقہ گروپ کی زیادہ واضح سمجھ بوجھ پیدا ہوگی۔ جب وہ کوئی غیر متعلقہ چیز (جو گروپ کا حصہ نہیں) دیکھے گا تو فوراً اس کا جائزہ لے گا۔

میز پر کون سی چیز نہیں ہونی چاہیے؟

درکار سامان:

- ☆ ٹوتھ برش
- ☆ پلیٹ
- ☆ چمچ
- ☆ گلاس

یہ کیوں اہم ہے؟

''کسی غیر متعلقہ شے کی نشاندہی کرنا'' بچے میں اشیاء کے تعلق اور غیر تعلق کی توجیہہ پیش کرنے کی مہارت پیدا کرتا ہے۔ان اشیاء کے متعلق غور کرنا جو غیر متعلق ہیں، بچے کو اشیاء کے بامقصد تعلق کو سمجھنے اور واضح کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کھانا لگاتے وقت میز پر متعلقہ اشیاء یعنی پلیٹ چمچ وغیرہ کے ساتھ کوئی غیر متعلقہ سے رکھ دیں۔ جیسا کہ ٹوتھ برش یا کتاب۔

☆ بچے سے پوچھیں: ''کیا یہاں کوئی ایسی چیز ہے جو صحیح نہیں؟ کیا آپ مجھے بتائیں گے؟ کہ یہاں کیا چیز غلط ہے؟

☆ اسے میز کے قریب آنے کو کہیں اور پوچھیں ''میں نے میز پر کھانے کے لیے تمام اشیاء رکھ دی ہیں لیکن یہاں ایک ایسی چیز ہے جس کا ان اشیاء کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، کیا آپ وہ چیز بتا سکتے ہیں؟''

☆ حسب ضرورت آپ بچے کی توجہ اس چیز کی طرف مبذول کرو اسکتے ہیں۔یعنی متعلقہ اشیاء پر تبصرہ کریں مثلاً ''میں جانتی ہوں کہ ہمیں کھانے کی میز پر چمچ، کپ اور نیپکن کی ضورت ہے۔

☆ صحیح نشاندہی پر مثبت ردعمل کا اظہار کریں۔'' آپ نے ٹھیک پہچانا، ٹوتھ برش کو یہاں نہیں ہونا چاہیے؟''

ایک اور طریقہ کار

بعدازاں غیر متعلقہ اشیاء کی تعداد میں اضافہ کریں۔ اس کے علاوہ اس کھیل کی مشق کرنے کے لیے دوسرے طریقوں اور سرگرمیوں کے بارے میں سوچیں۔ مثلاً رنگوں کے ڈبے میں ایک پنسل رکھ دیں یا کتابوں کے دراز میں ایک کپڑا رکھ دیں اور کھیل دہرائیں۔

ٹوکری میں گیند پھینکو

ٹوکری میں گیند پھینکو اپنے بچے کیساتھ مل کر ٹوکری میں گیند پھینکنے کی مشق کریں۔ جیسے جیسے بچے کی مہارت میں اضافہ ہو ٹوکری کا فاصلہ بڑھاتے جائیں۔

آہستہ آہستہ بچہ گیند پھینکنے میں مزید کنٹرول حاصل کرے گا۔

واہ! آپ نے گیند ٹوکری میں پھینک دی۔

درکار سامان:

- ☆ ٹب
- ☆ گیند

یہ کیوں اہم ہے؟

اس عمر میں عموماً بچے گیند پھینکنا کا مقصد سیکھ جاتے ہیں مثلاً ''باسکٹ بال، کرکٹ جیسے کھیلوں کے لیے گیند پھینکنا وغیرہ۔ مختلف فاصلوں سے گیند پھینکنا بچے کو جسمانی کنٹرول سکھاتا ہے۔ یہ جسمانی کنٹرول آگے چل کر بچے کو دوسرے بہت سے کاموں میں مدد دے سکتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک ٹوکری یا بڑا ڈبہ یا ٹب لیں۔ ایک گیند بچے کو دیں اور ایک گیند خود لیں۔

☆ ٹوکری سے کچھ فٹ کے فاصلے سے بچے کو اپنے برابر کھڑا ہونے کے لیے کہیں۔

☆ اپنا گیند ٹوکری میں پھینکیں آپ کا بچہ بھی آپ کو نقل کرے گا۔ مثلاً پہلے آپ مجھے گیند پھینکتے ہوئے دیکھو۔ کیا آپ بھی میری طرح گیند پھینک سکتے ہو؟''

☆ اگر بچہ ٹوکری میں گیند پھینکنے میں ناکام ہو جائے تو ٹوکری کا فاصلہ کچھ کم کر دیں اور اسے دوبارہ کوشش کرنے کو کہیں۔

☆ جب بچہ کامیاب ہو جائے تو اس پر بات کریں۔ ''آپ نے ٹھیک کیا ہے۔''

☆ کھیل کو تھوڑا تبدیل کرنے کے لیے ٹوکری میں پانی بھر لیں۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

کھیل کو تھوڑا مشکل بنانے کے لئے آپ ٹوکری کے فاصلے میں اضافہ کر سکتے ہیں یا نسبتاً چھوٹے منہ والی ٹوکری کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔

کھیل نمبر 139

دو لوگ ایک کام

اپنے بچے اور اس کے دوست یا اس کے کسی بہن بھائی کو مل کر ایک کام کرنے کے لئے کہیں جس میں دونوں کو الگ الگ ذمہ داری دی جائے۔ آپ کا بچہ ایک باہمی سرگرمی میں ذمہ دار کردار ادا کر کے خوشی محسوس کرے گا۔

سارہ! آپ نے کتابیں الماری میں رکھنی ہے۔

عالی! آپ نے کتابیں ٹوکری میں ڈال کر لانی ہیں۔

درکار سامان:

- ☆ ٹوکری
- ☆ نوٹ بک
- ☆ پنسل

یہ کیوں اہم ہے؟

ایک کام کو مل جل کر کرنا بچے کو یہ سکھاتا ہے کہ اس نے کس طرح ذمہ داری کو باہمی تعاون سے سرانجام دینا ہے۔ کسی کام کے تحت گروپ ممبر کی حیثیت سے خوشی خوشی اپنی ذمہ داری سرانجام دینا اس کھیل کا ایک اہم عنصر ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو اس کے دوست یا کسی بہن بھائی کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ کام کرنے کے لئے مدعو کریں خواہ گھر کے اندر یا باہر۔ لیکن کام کے دوران بچوں کی حفاظت کو خصوصی طور پر مدنظر رکھیں۔ اس کھیل کے لئے بچوں کو آپ کی نظروں سے اوجھل ہونے کی ضرورت نہیں ہے انہیں اچھی طرح واضح کریں کہ وہ یہ کام آپ کی مدد کے لئے کر رہے ہیں۔

☆ ہر بچے کو ایک خصوصی ذمہ داری دیں یقین دہانی کریں کہ وہ اپنی ذمہ داری کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ مثلاً اگر دو بچے مل کر کتابوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا کر رکھنے کا کام کر رہے ہیں تو دونوں بچوں کو اپنے الگ الگ کردار/ذمہ داری کا بخوبی علم ہونا چاہیے۔ مثلاً ایک بچہ ٹوکری میں کتابیں لے کر آئے گا اور دوسرا بچہ انہیں اٹھا کر الماری میں رکھے گا۔

☆ کام مکمل ہونے کے بعد جب وہ واپس آئیں تو نتائج کا جائزہ لیں۔

"آپ نے بہت اچھے طریقے سے کام کیا ہے۔ عالی! آپ صحیح طریقے سے کتابیں کمرے سے لے کر آئے اور سارہ آپ نے بھی ٹھیک طرح سے کتابیں الماری میں رکھی ہیں۔ مدد کے لئے آپ کا شکریہ۔"

ایک اور طریقہ کار

بچے مل کر کچن سے اشیائے خورد و نوش لانے کا کام کر سکتے ہیں یا ساتھ والے کمرے سے آرٹ کا سامان مل کر لا سکتے ہیں۔

کھیل نمبر 140

ساتھی اور بدلتے کردار

ایک ایسے کھیل میں بچے کے ساتھی بنیں جو پہلے اسے تھوڑا اور بتدریج زیادہ ذمہ دار کردار انجام دینے کی طرف راغب کرے۔ "پارٹنر" کا کردار ادا کرنے سے بچہ لیڈر شپ اور پیروی کرنے (Follow) کی مہارت سیکھے گا۔

درکار سامان:

☆ میز

☆ پنسل والی ٹوکری

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ اتنا بڑا ہوگیا ہے کہ پارٹنر، لیڈر اور ہیلپر کی حیثیت سے ذمہ داری سرانجام دے سکے۔ مندرجہ بالا مختلف کرداروں کے لئے مختلف نوعیت کے تعاون اور لیڈر شپ کی ضرورت ہے۔ بچوں کو ان تینوں کرداروں میں تجربہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ گروہی کاموں میں بہتر اور فعال کردار ادا کرسکیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ میز پر کھانے کے برتن لگانے جیسا سادہ کام کرنے کے لئے لیڈر کی حیثیت سے آپ بچے کی رہنمائی کریں۔

☆ بچے کو میز سیٹ کرنے کے لئے مدعو کریں، شروع میں جونیئر پارٹنر/ہیلپر کی حیثیت سے وہ آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ اگر آپ اسے مناسب رہنمائی فراہم کریں۔ مثلاً کیا آپ میز پر پلیٹیں اور چمچ رکھ دیں گے؟''

☆ جب بچہ جونیئر پارٹنر کے طور پر ذمہ داری سرانجام دینے کا تجربہ حاصل کرلے تو اسے مساوی پارٹنرشپ کی طرف راغب کریں۔ اس مرحلے میں آپ دونوں مل کر فیصلہ کریں کہ میز پر کون کیا رکھے گا۔ مثلاً ''میں میز پر ڈش رکھتی ہوں آپ کیا رکھنا چاہتے ہو؟''

☆ جب آپ بچے میں پوری ذمہ داری اٹھانے کی اہلیت کی علامات دیکھیں تو اسے لیڈر/سینئر پارٹنر کا کردار تفویض کریں تاکہ بچے کو علم ہو کہ ایک سینئر پارٹنر کی حیثیت سے اس کام کا زیادہ تر حصہ اس نے کرنا ہے اور اس دفعہ اس نے آپ کو ہدایات دینی ہے کہ آپ نے بقایاجات میز پر کہاں رکھنے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

آپ کچھ دوسری سرگرمیاں بھی تشکیل دے سکتے ہیں جن میں بچہ ان تینوں کرداروں کا تجربہ حاصل کرے۔
مثلاً آپ ''پیپر موزیک'' بنا سکتے ہیں۔ پہلے مرحلے پر بچے کو صرف جونیئر پارٹنر کے طور پر کاغذ کاٹنے کے لئے کہیں۔ دوسرے مرحلے پر مساوی پارٹنر کے طور پر دونوں مل کر ایک جیسا کام کریں۔ اور تیسرے مرحلے پر بچہ سینئر پارٹنر کے طور پر اہم ذمہ داری لے گا اور باقی کام کے لئے آپ کو ہدایات دے گا۔

بتاؤ ابھی کیا ہوا؟

بچے سے کہیں کہ آپ جو کر رہے ہیں وہ اس کو بغور دیکھے۔ جیسا کہ کندھے چھونا، ایک پاؤں پر اچھلنا وغیرہ۔ پھر اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس کے متلق بات کرے جو آپ نے کیا ہے۔ اس طرح بچہ محتاط مشاہدہ کرنا سیکھے گا۔ اور اپنے مشاہدات کے متعلق بات کرنا شروع کرے گا۔

جی ہاں! آپ نے مجھے صحیح نقل کیا ہے۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں۔

اب مجھے الفاظ میں بتائیں۔

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ اپنے بچے کو موقعہ دے رہے ہیں کہ وہ اپنے بڑھتے ہوئے ذخیرہ الفاظ کے ذریعے واقعات کو صحیح طریقے سے بیان کرے۔ جب وہ افعال کو بیان کرنے کی مشق کرے گا تو اس کی بیان گوئی کی مہارت بہتر ہوگی، مشاہدات بیان کرنے کے ذریعے بچہ واقعات کو یاد رکھنا سیکھے گا۔ اور پھر یہ واقعات دوسروں کو بتانے کے ذریعے اس کی مواصلاتی مہارت کو بھی فروغ ملے گا۔ بعدازاں، وہ تحریری مواد میں دی گئی واقعات کی ترتیب کو بھی سمجھنے کے قابل ہو جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ جب آپ کچھ کر رہے ہوں تو بچہ کی توجہ اس طرف مبذول کریں بعد میں رک کر بچے سے پوچھیں۔ ''آپ بتاؤ! میں نے کیا کیا؟''
- ☆ اس کے ردعمل پر غور کریں۔ کیا وہ آپ کی حرکت کی نقل کرتا ہے؟ ممکن ہے کہ بچے کو یہ سمجھنے میں کچھ وقت لگے کہ آپ اس کو حرکت دہرانے کی بجائے الفاظ میں بیان کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں۔
- ☆ بچے کے مختصر ترین جواب پر بھی ردعمل کا اظہار کریں۔ ''جی ہاں میں نے چھلانگ لگائی ہے۔'' دوبارہ دیکھو! اس بار زیادہ غور سے دیکھنا۔
- ☆ آپ وہی حرکت دہرائیں اور دوبارہ پوچھیں۔ ''میں نے کیا کیا؟ ممکن ہے اس مرتبہ وہ کچھ اور الفاظ کا اضافہ کرے۔'' آپ نے ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر چھلانگ لگائی ہے۔''
- ☆ بچے کے جواب پر مثبت انداز میں ردعمل کا اظہار کریں تا کہ وہ کھیل کے دوران گرم جوش اور متحرک رہے۔
- ☆ پھر تمام حرکات ایک ساتھ کریں اور بچے سے ان کے متعلق دریافت کریں۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کو آئندہ سکول کے لیے تیار کرنے کی غرض سے سکول میں استعمال ہونے والا مواد کھیل میں استعمال کریں۔ مثلاً کھیل کے لئے کاغذ استعمال کریں۔ ایک کاغذ لیں اس پر ایک X بنائیں اور ایک تہہ لگائیں۔ بچے سے پوچھیں کہ آپ نے کیا کیا ہے۔ اس کھیل کو بار بار دہرائیں جب تک بچہ مکمل طور پر اس کو بیان کرنے کے قابل نہ ہو جائے۔

چیزوں کا تبدیل ہونا

برف بنانے کے برتن میں پانی بھریں اور اسے فریزر میں رکھیں۔ پھر اس میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق بچے سے بات کریں۔ آپ روز مرہ ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق بات کر کے بچے کے تجسس کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

جب ہم نے پانی فریزر میں رکھا تو کیا ہوا؟

درکار سامان:

- ☆ برف
- ☆ گلاس
- ☆ پانی

یہ کیوں اہم ہے؟

پانی سے برف بنانے کی سرگرمی کے ذریعے آپ بچے کو یہ سمجھنے میں مدد کر سکتے ہیں کہ اشیاء کی شکل تبدیل ہو سکتی ہے اور پھر وہ اپنی اصل شکل میں بھی واپس آ سکتی ہیں۔ تبدیلی کو جاننا اور سمجھنا استدلال کی مہارت کا ایک اہم پہلو ہے۔ ایک تبدیلی پیدا کرنا اور پھر اس کو پلٹنا حساب کی بنیادی مہارتوں سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ نام کے ساتھ اشیاء اور اشکال کی نشاندہی کریں۔ مثلاً پانی، برف وغیرہ۔

☆ بچے کو مدعو کریں کہ وہ ایک خالی برتن میں پانی بھرے اس میں کوئی کھانے کی چیز مثلاً مونگ پھلی کے ٹکڑے / کشمش بھی ڈال دیں اس طرح بچہ پانی کی بدلی ہوئی شکل کو اچھی طرح سمجھ سکے گا۔

☆ برتن کو فریزر میں رکھ دیں، مناسب وقت کے بعد برتن کو فریزر سے نکال لیں۔

☆ بچے سے پوچھیں ’’کیا یہ پانی جیسا لگ رہا ہے۔ نہیں نا! یہ تو برف بن گئی ہے۔‘‘

☆ بچے کے ساتھ جمی ہوئی کشمش کے متعلق بھی بات کریں دیکھو کشمش برف کے درمیان جم گئی ہے لیکن ویسی ہی لگ رہی ہے لیکن پانی جم کر برف بن گیا ہے۔ اور اس نے اپنی شکل تبدیل کر لی ہے۔

☆ برف کو ایک دوسرے پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈال کر ہلائیں اور بچے کے ساتھ مل کر مشاہدہ کریں کہ برف دوبارہ پانی کس طرح بنتی ہے اور اس تبدیلی کے متعلق بات کریں۔

☆ پانی کی تبدیلی کے متعلق سادہ اور محدود انداز میں بات کریں ممکن ہے زیادہ سائنسی طریقے سے وضاحت سے بچہ دلچسپی کھو دے۔

ایک اور طریقہ کار

غبارے کے ساتھ بھی یہ کھیل کھیلا جا سکتا ہے۔ بچے سے پوچھیں: ’’آپ کا کیا خیال ہے کہ ہوا بھرنے کے بعد غبارے کیسا نظر آئے گا۔‘‘ دوسرا شکل تبدیل کرنے والی دوسری اشیاء کے ساتھ بھی یہ کھیل کھیلا جا سکتا ہے۔ مثلاً کھلی کتاب، بند کتاب، سیدھا کاغذ، ٹیوب کی شکل میں موڑا ہوا کاغذ وغیرہ۔

تصاویر یادرکھنا!

آپ نے جو تصویر پہلے دیکھی تھی وہ تلاش کرلی۔

اپنے بچے کو ایک کاٹی ہوئی تصویر دکھائیں۔اسے ہٹادیں اور بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تصاویر کے صفحات پر دوبارہ اس تصویر کو تلاش کرے۔دیکھی ہوئی چیزوں کو یادرکھنا بچے کے حافظے میں اضافہ کرے گا۔

-ایک تصویر دیکھیں
-اسے ہٹادیں
-تصاویر کے صفحے پراس تصویر کو تلاش کریں

درکار سامان:

دوایک جیسی چیزوں کی تصویریں مثلاً پرس،میز،کرسی،کتاب وغیرہ۔

یہ کیوں اہم ہے؟

☆ اگر آپ بچے کو وہ تصویر ڈھونڈنے کے لیے کہیں جو اس نے پہلے دیکھ رکھی ہے، اس مشق کے ذریعے اس کے حافظے اور برداشت کی نشوونما ہوگی۔ منظّم تلاش بچے کے لئے اس کام کو زیادہ آسان بنا دے گی۔

- ایک تصویر دکھائیں۔
- اسے ہٹادیں۔
- تصاویر کے صفحے پر اس جیسی تصویر کو تلاش کرنے کو کہیں۔

☆ بچے کو آگے چل کر حروف کی اشکال اور علامات کی بصری یادداشت اس کو پڑھنے اور لکھنے کی مہارت کو فروغ دینے میں مدد کرے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے!

☆ ایک کیٹالاگ کی دو ایک جیسی کاپیاں تلاش کریں۔ ایک کیٹالاگ میں سے مختلف اشیاء کی تصاویر کو کاٹ کر علیحدہ کریں۔ مثلاً پرس، میز، کرسی، کتاب وغیرہ۔

☆ دوسری کیٹالاگ میں ان صفحات پر نشان لگالیں جن میں کاٹی گئی تصاویر کی دوسری کاپی موجود ہے۔

☆ اپنے بچے کے ساتھ زمین پر بیٹھیں اور اسے ایک کاٹی ہوئی تصویر پکڑائیں۔

☆ وضاحت کریں ''میرے پاس آپ کو دکھانے کے لئے ایک بہت اچھی چیز ہے۔''

☆ بعدازاں تصویر کو ہٹادیں جب بچہ آپ کو تصویر واپس کردے۔

☆ دوسری کیٹالاگ کا وہ صفحہ (جہاں پر ابھی دکھائی گئی تصویر بھی دوسری تصاویر کے ساتھ موجود ہو) کھولیں۔ اور بچے سے پوچھیں کیا آپ نشاندہی کر سکتے ہیں کہ جو تصویر آپ نے ابھی دیکھی ہے وہ کون سی ہے؟ اگر بچہ تلاش نہ کر سکے تو صفحہ بند کریں اور کاٹی ہوئی تصویر دوبارہ بچے کو دکھائیں اور پھر سے کیٹالاگ کے ذریعے بچے کو نشاندہی کرنے کے لئے کہیں۔

☆ جب بچہ کامیاب ہوجائے تو اس کو شاباش دیں۔ خواہ وہ آپ کی مدد سے کامیابی حاصل کرے۔

کھیل نمبر 144

ایک دوسرے کی نقل کریں

بچے کے ساتھ "نقل کا کھیل" کھیلیں۔ اپنی حرکات (Action) بیان کریں اس طرح بچے کو وہ الفاظ استعمال کرنے کا موقع ملے گا جو اس کو کسی کام کی قیادت کرنے یا پیروی کرنے میں مدد دے۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں۔

جو دیکھو وہ بولو

بچے کو مدد کریں کہ وہ ایک تصویر میں دیکھی گئی اشیاء کو بیان کریں۔
یہ کھیل بچے کو بڑھتے ہوئے ذخیرۂ الفاظ کی مشق کرنے کا موقع دے گا۔

درکار سامان

☆ میگزین

یہ کیوں اہم ہے:

''رپورٹنگ'' زبان(Language) کے استعمالات کا ایک طریقہ ہے۔ اگرچہ آغاز میں بچہ عموماً افراد اور اشیاء کی نشاندہی کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ حرکات اور متعلقہ تفصیلات کو بیان کرنے لگتا ہے۔

اشیاء کو دیکھ کر بیان کرنا(Reporting) فکر کے اعلیٰ مدارج یعنی استدلال اور جائزہ کی طرف پہلا قدم ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک میگزین میں دلچسپ صفحات تلاش کریں۔ صفحے پر ایک جامع تصویر یا کئی تصاویر ہونی چاہیے تا کہ بچے کو بات کرنے کے لئے کافی مواد دستیاب ہو۔

☆ بچے سے پوچھیں کہ صفحے پر کیا ہے؟ بچے کو جواب دینے سے پہلے تصویر کو غور سے دیکھنے اور سوچنے کے لیے مناسب وقت دیں۔

☆ بچے سے اشیاء کے نام، حرکات کی تفصیل، اشکال اور سائز کی تفصیل بیان کرنیوالے الفاظ سنیں۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ تصویر کے متعلق مزید جامع بات چیت کرے۔ اس مقصد کے تحت بچے سے چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھیں۔ مثلاً تصویر میں کتنے سیب ہیں، کیا تصویر میں کھڑکی کے باہر کوئی چیز ہے، چھوٹا لڑکا کیا کر رہا ہے؟ موجودہ تصاویر کے متعلق آپ صفحے کے نیچے کچھ بنا سکتے ہیں؟

کیا آپ آگے بڑھنے کے لئے تیار ہیں؟

زیادہ جامع تصاویر کے ساتھ آپ کھیل کو بدل سکتے ہیں۔

آپ کے بچے کو تصاویر میں اشیاء تلاش کرنی چاہئیں اور ان کے نام بتائے چاہئیں جیسے جیسے اس کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا اور وہ تفصیلات اور جزیات کی طرف زیادہ توجہ دینے لگے گا۔

کھیل نمبر146

مقامات اور اشیاء کو یاد رکھنا

کمرے میں پڑے ہوئے دو یا تین کھلونے بچے کو دکھائیں۔ پھر بچے کو آنکھیں بند کرنے کے لئے کہیں اور کھلونوں کی جگہ تبدیل کر دیں۔ تاکہ وہ اس تبدیلی کے متعلق اندازہ لگا سکے۔

جیسے جیسے بچہ مقامات اور اشیاء کے متعلق مشق کرے گا۔ وہ اپنی یادداشت کو منظم کرنا سیکھے گا۔

غور سے دیکھو! ہم نے ہر چیز کو کہاں رکھا ہے۔

درکار سامان

☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

ہم سب کو یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ ہم اشیاء کہاں رکھتے ہیں۔ تا کہ ہم بوقت ضرورت ان کو تلاش کر سکیں۔ اور اس کام کے لئے ہمیں یادداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کھیل بچے کو اشیاء اور مقامات کا تعلق سیکھنے میں مدد دے گا۔ اور بوقت ضرورت وہ اپنی یادداشت کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء ڈھونڈنے میں کامیاب ہونگے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ دو یا تین اشیاء کو میز پر رکھیں اور بچے سے ان کے نام پوچھیں۔
- ☆ بچے کو دوسری طرف دیکھنے کے لیے کہیں اور ان اشیاء میں سے ایک ہٹا دیں۔ بچے سے پوچھیں کہ کون سی چیز کم ہے۔
- ☆ کھیل کو تھوڑا سا مشکل بنانے کے لیے کچھ تبدیلی کریں
- ☆ مثلاً بچے سے کہیں کہ وہ گھر میں موجود کوئی دو چیزیں ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کرے بچے کو ان کے نام بتایئے۔ مثلاً گیند، کپ، کھلونا وغیرہ۔
- ☆ ہر چیز کو ایک خاص جگہ پر رکھیں اور کہیں چلو اس گاڑی کو سامنے میز پر رکھتے ہیں۔ اس چوہے کو کہاں رکھیں؟ کیا خیال ہے میز کے نیچے؟
- ☆ بچے سے پوچھیں وہ جائزہ لے کہ اس کی آنکھیں بند کرنے سے پہلے ہر چیز کہاں تھی۔ اور آپ نے کیا تبدیلی کی ہے؟
- ☆ ایک چیز غائب کر دیں اور بچے کو واپس لا کر رکھنے کے لئے کہیں۔
- ☆ بچے کو خود کھیل کے واقعات دریافت کرنے دیں۔ اور اسے اپنے الفاظ میں بیان کرنے دیں۔
- ☆ ممکن ہے کہ وہ کہے "اب کھلونا میز کے نیچے نہیں ہے۔" بچے کے جواب پر مثبت ردعمل کا اظہار کیجئے۔

آگے بڑھنے کے لیے تیار ہو؟

کھیل کو مشکل بنانے کے لیے آہستہ آہستہ ایک یا دو چیزوں کا اضافہ کریں یا پھر ایک یا دو سے زیادہ چیزیں نکال دیں۔

ڈرامہ کے لئے معاونات

ایک ڈبے میں ایسی اشیاء رکھیں جو بچے کو ڈرامہ کے لئے اور اس کے مختلف کردار ادا کرنے کے لئے معاونت دیں۔ ڈرامہ کھیلنے اور مختلف کردار ادا کرنے سے بچے کی تخلیقی فکر کو فروغ ملتا ہے۔

میں شیف ہوں اور میں آج اچھا سا کھانا پکاؤں گا رگی۔

درکار سامان

- ☆ چمچ
- ☆ پیالہ
- ☆ ایپرن

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ بچے کو ڈرامہ اور رول پلے کھیلنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں کیونکہ اس طرح وہ ان صورتحال اور کیفیات کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ جن کا اس کو تجربہ نہیں۔ معاونات کا استعمال کرتے ہوئے ڈرامہ اور رول پلے کھیلنے کے ذریعے بچہ ان صورتحال اور کیفیات کا تجربہ کرتا ہے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کیا ہوتا۔ رول پلے کے ذریعے وہ مستقبل میں پیش آنے والی صورتحال کی مشق کرتا ہے، فیصلہ سازی سیکھتا ہے اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ رول پلے اور اداکاری کے لئے معاونات اکٹھے کرنے میں بچے کی مدد کریں۔ اگر مختلف ہو تو ان معاونات کو رکھنے کے لئے الگ ایک ڈبے کارٹن استعمال کریں۔

☆ ڈبہ ایسی جگہ رکھیں جہاں سے بچہ خود بآسانی حاصل کر سکے۔

☆ مثلاً آغاز میں درج ذیل طریقے سے ڈبے بنا سکتے ہیں۔

ڈبے کا سامان	رول پلے کردار
بچے کی گڑیاں، کپڑے، بوتل	والدین
ایپرن، برتن، چمچ،	باورچی/شیف
کتاب، بیگ، کاغذ، چابیاں	آفس ورک
پٹی، کمبل، کھلونے والا تھرمامیٹر	ڈاکٹر

☆ ڈبے میں رکھے جانے والے معاونات کی تعداد کو محدود رکھیں، تاکہ بچہ ان کو سمجھنے میں پریشان نہ ہو۔

☆ آہستہ آہستہ معاونات میں تبدیلی اور اضافہ کریں۔

☆ آغاز میں ان ڈبوں کے ساتھ رول پلے/اداکاری کھیلنے کے لئے بچہ سے سوال کریں۔ ’’کیا آپ کیسی ایسے انسان کے بارے میں جانتے ہیں جو مرہم پٹی کرتا ہے۔ تھرمامیٹر سے بخار دیکھتا ہے اور دوائی دیتا ہے وغیرہ۔

ایک اور طریقہ کار

کھیلنے کے بعد بچے سے کہیں کہ وہ تمام معاونات کو واپس اس کے ڈبے میں رکھے۔ اس طرح وہ بچہ بہتر طریقے سے سمجھنے لگے گا۔ کہ کون سی چیز کس ڈبے میں رکھنی ہے اور کیوں۔

آگے کیا ہوگا؟

کسی کام کے درمیان تھوڑا سا ٹھہریں اور اپنے بچے سے پوچھیں۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ آگے کیا ہوگا؟ اس طرح آپ بچے کو استدلالی فکر (دلیل کے ساتھ سوچ) کی مشق کروا سکتے ہیں۔ یعنی واقعات اور ان کے نتائج کے متعلق پہلے سے مدلل انداز میں سوچنا۔

درکار سامان

- ☆ دودھ
- ☆ چاکلیٹ سیرپ/کھانے کے رنگ

یہ کیوں اہم ہے؟

تبدیلیوں کے متعلق سوچنا دراصل سائنسی تجربات کا ایک اہم جزو ہے۔ اس کھیل کے ذریعے بچہ سیکھے گا کہ واقعات اور اشیاء کے متعلق اس کی پیش گوئیاں صحیح ہیں یا نہیں۔

پیش گوئی ایک ایسی مہارت ہے جن کی بنیاد پر ہم حسب ضرورت اپنے علم پر نظر ثانی کر سکتے ہیں۔ مثلاً ہم جانتے ہیں کہ ہتھوڑی کیل لگانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ لیکن بوقت ضرورت ہم قبل از وقت اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ اس سے سخت اشیاء بھی توڑی جا سکتی ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ بچے کو ایک خالی ڈبہ دکھائیں اسے اچھی طرح ہلائیں "دیکھو یہ ڈبہ بالکل خاموش ہے اس میں سے کوئی آواز نہیں آ رہی پھر بچے سے ڈبہ ہلانے کے لئے کہیں۔
- ☆ ڈبہ میں ایک کنکر ڈالیں اسے دوبارہ ہلانے سے پہلے کہیں "اگر اب میں ڈبے کو ہلاؤں تو کیا ہوگا؟"
- ☆ بچے کو جواب دینے کے لئے تھوڑا وقت دیں۔ غور کریں کہ وہ کیا پیش گوئی کرتا ہے۔ پھر ڈبہ ہلائیں۔
- ☆ بچے کے ساتھ مل کر پیش گوئی کا جائزہ لیں۔ آپ نے کیا تھا کہ ڈبے سے آواز آئے گی۔ اور آپ ٹھیک تھے۔
- ☆ اگر بچہ صحیح پیشن گوئی نہ کر سکے تو بچے کے سامنے ڈبہ ہلائیں۔ پھر اسے دوبارہ پیش پیشن گوئی کرنے کا موقع دیں۔
- ☆ اگر بچے کی کوئی بھی پیشن گوئی ٹھیک ثابت نہیں ہوتی تو منفی ردعمل کا اظہار نہ کریں بلکہ اس عمل پر بات کریں۔ جب ہم خالی ڈبے میں کچھ ڈال کر ہلاتے ہیں تو یہ جھنجھنا بن جاتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

کچھ دوسری سرگرمیوں کے بارے میں سوچیں جن کے متعلق آپ کا بچہ پیش گوئی کر سکے۔ مثلاً غبارے پر بیٹھنا، مالٹے کو پانی کے بھرے کپ میں ڈالنا، دودھ میں چاکلیٹ ڈال کر ہلانا وغیرہ۔

میرے نام کے حروف

حروف سکھانے کے لئے سب سے پہلے بچے کو اس کے نام کے حروف بتائیں پھر ان کی نشاندہی کریں اور بالآخر ان کی اشکال کا خاکہ بنائیں۔

آہستہ آہستہ بچہ اپنے نام کے حروف سیکھ جائے گا۔اور سمجھنے لگے گا کہ حروف سے الفاظ بنتے ہیں۔

جی ہاں! آپ نے بالکل ٹھیک طریقے سے اپنی انگلی سے حرف بنایا

درکار سامان

- ☆ رنگین اور بڑے حروف
- ☆ میگزین
- ☆ سائن بورڈ
- ☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنے نام سے حروف کو سیکھنے کا آغاز کرنا، بچوں کے لئے دلچسپ ہوتا ہے اس طرح بچے حروف کو علامات کی طرح سیکھتے ہیں۔ یہاں اپنے نام کے حروف کی آواز اور شکل پہچانتے ہیں۔ اپنے لکھے ہوئے نام کے حروف کو پہچاننا ابتدائی خواندگی کا اہم حصہ ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ سب سے پہلے بچے کے سامنے اس کے نام کے ہجے اور حروف کا تلفظ ادا کریں۔ اس طرح وہ ناموں کو حروف سے جوڑنا سیکھے گا۔

☆ ایک وقت میں ایک حرف کی نشاندہی کریں یہاں تک کہ وہ اپنے نام کے تمام حروف پہچاننے لگے۔ کسٹرڈ کے ڈبے، میگزین، سائن بورڈ، کھلونے اور مختلف پہلار نگین اور بڑے حروف دیکھنے کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔

☆ جب اور جہاں کہیں آپ اس کے نام کے حروف دیکھیں اپنی انگلی سے ان کا خاکہ بنائیں اور بچے کو بھی ایسا کرنے کے لئے کہیں۔

☆ بچے کو حروف سکھانے کیلیئے لائنوں اور دائروں کے متعلق اس کے علم کا استعمال کریں۔ مثلاً O (او) ایک دائرہ ہے، E چار سیدھی لائنوں سے مل کر بنتا ہے۔ A تین سیدھی لائنوں سے مل کر بنتا ہے۔

☆ اگر بچہ خود سے اشکال کے رابطے بنائے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں مثلاً اگر وہ J کو ایک کینڈی کے جار سے تشبیہہ دے/املا۔

ایک اور طریقہ کار

جب بھی وہ حروف لکھنا سیکھے تو ایک جیسی زبان اور الفاظ کا استعمال کریں ایک جیسے الفاظ کا استعمال اسے نام کے ہر حروف کی شکل یاد رکھنے میں مدد دے گا۔ اگر اس کی دلچسپی بڑھتی جائے، تو اسے اپنے نام کے علاوہ اضافی الفاظ پہچاننے میں مدد کریں۔

آپ نے کیسا محسوس کیا جب............

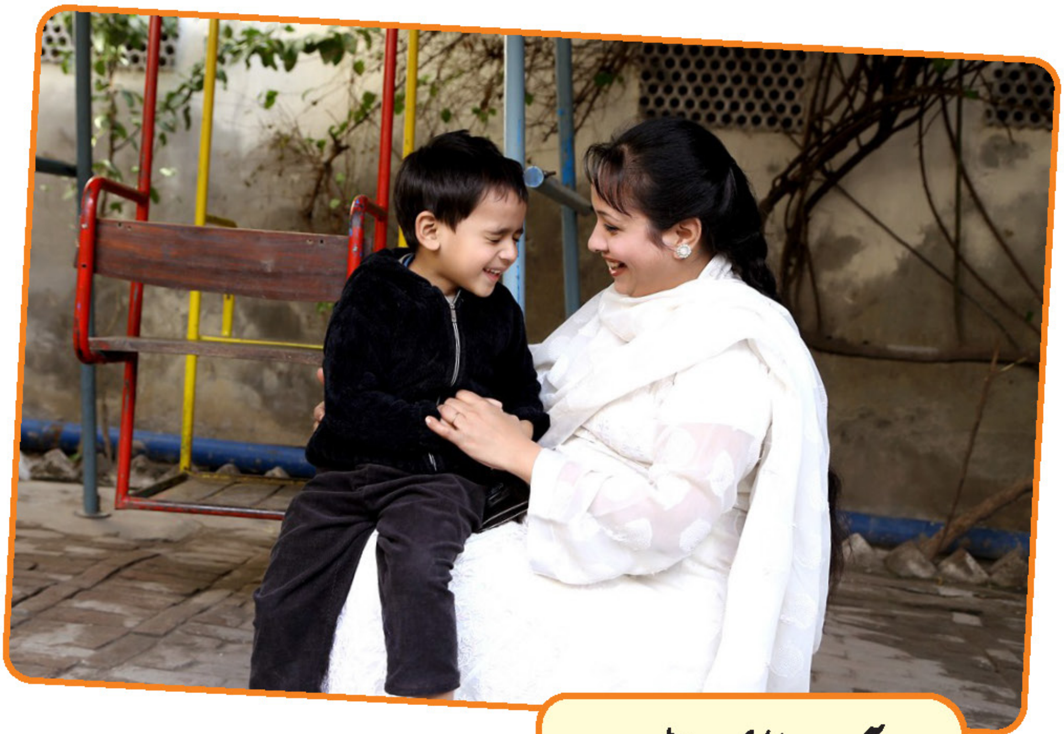

جب بچہ ایک جسمانی کھیل سے فارغ ہو تو آپ اس کے ساتھ کچھ دیر کے لئے بیٹھیں اور کھیل کے دوران اس نے کیا محسوس کیا، اس کے متعلق بات کریں۔ کسی واقعے کے فوراً بعد اس کے متعلق محسوسات پر بات کرنے سے بچہ سیکھتا ہے کہ دوسروں کے ساتھ واقعات کیسے شیئر کرتے ہیں۔

جب آپ پہاڑی پر چڑھ رہے تھے تو آپ نے کیا محسوس کیا؟

درکار سامان

☆ گیند

☆ تین پہیوں والی سائیکل

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے سے اس انداز میں سوال کریں کہ جو اسے سرگرمی کے متعلق احساسات بیان کرتے ہیں مدد دے۔ جب سرگرمی کے فوراً بعد وہ سوال سنے گا۔ وہ اپنے احساسات کو گزشتہ سرگرمی کے واقعات سے جوڑ کر یہاں کر سکے گا۔ اس گرگرمی کے متعلق بات کر کے وہ نہ صرف خود اپنے احساسات سمجھنے کا اہل ہو جائے گا بلکہ یہ فیصلہ بھی کر سکے گا کہ وہ دوبارہ اس سرگرمی کو کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ☆ کسی پر جوش سرگرمی کے بعد مثلاً گیند کے ساتھ کھیلنا، سائیکل چلانا وغیرہ، بچے کے ساتھ بیٹھ کر اس کے متعلق سوال کریں۔ ''کیا آپ بتاؤ گے؟ کہ گیند کے ساتھ کھیلنے میں رسائیکل چلانے میں سے کیا مشکل لگا؟''
- ☆ بچے کو سوچنے کے لئے تھوڑا وقت دیں، اس کے جواب دینے پر مزید اضافی سوال کے ساتھ بات دہرائیں، مثلاً ہینڈل گھمانا آپ کو مشکل لگا۔ لیکن آپ نے یہ کر لیا؟''
- ☆ اگر بچہ کوئی جواب دینے سے قاصر ہو تو آپ خود سرگرمی کے واقعات یاد کرنے میں اس کی مدد کر دیں مثلاً ''کیا ہینڈل گھمانا مشکل تھا؟'' گیند کو پکڑنا مشکل تھا؟۔
- ☆ تجربے سے متعلق محسوسات کو یاد کرنے کے لئے بچے کی مدد کریں ''سب سے آسان کیا تھا'' یا ''سب سے خوفناک کیا تھا؟'' ''سب سے اچھا کیا تھا'' وغیرہ۔ حسب ضرورت بچے کو انتخابات اور خیالات کے اظہار میں مدد کریں۔

ایک اور طریقہ کار

جب بچہ اس سرگرمی کو آرام سے کرنے کے قابل ہو تو سرگرمی کے فوراً بعد کی بجائے نسبتاً لمبے وقفے کے بعد مشق کرائیں ''کیا آپ کو یاد ہے کہ جب گیند آپ کی طرف آ رہی ہو تو آپ نے کیا محسوس کیا؟

Urdu Translated Version of **Creative Curriculum** by Teaching Strategies Inc.

Teaching Strategies

Teaching Strategies is a dynamic early childhood education company that provides the most innovative and effective curriculum, assessment, professional development, and family connection resources to programs serving children from birth through kindergarten. With ground-breaking solutions and a strong belief that the most powerful way to impact child outcomes is to improve teacher effectiveness, Teaching Strategies has been supporting the critical work of early childhood educators for over 25 years. Teaching Strategies consistently expands their product offerings to include award-winning products like *The Creative Curriculum® for Preschool* and widely-adopted assessment solutions like *Teaching Strategies GOLD®*. To learn why thousands of early childhood programs and many states choose to partner with Teaching Strategies to build a strong foundation that helps ensure children's success in school and in life, take a look around our website.

www.teachingstrategies.com

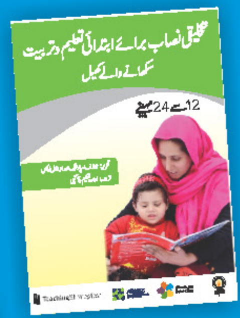

ARNEC - Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood

The Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood (ARNEC) is a professional network established in 2008 *to build strong partnerships* across sectors and different disciplines, organisations, agencies and institutions in the Asia-Pacific region *to advance the agenda on and investment in early childhood.*

It is one of the most extensive and fast growing networks for early childhood development in the Asia-Pacific region, covering 47 countries and includes East Asia, Southeast Asia, South Asia and the Pacific sub-regions, as well as Central Asia to a small extent.

We are making efforts to create a stronger and more dynamic ECD community in the Asia-Pacific, by equipping ARNEC members with updated knowledge to help them become effective advocates for holistic and inclusive ECD, by creating environment where members feel motivated and connected to participate and contribute in our activities, while making sure that ARNEC membership represents diverse communities and interests that make up the field of early childhood.

www.arnec.net

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA)

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA) - the centre for education and consciousness, is a national level registered (2000) and tax exempt NGO certified by Pakistan Centre of Philanthropy (PCP). ITA's primary focus is comprehensive education reform anchored primarily in public sector schools which continue to underperform their private sector counterparts. ITA also works with other sectors of basic education from ECE to Secondary as well as non-formal, literacy and TVET programs for the disadvantaged groups such as the poor, child labor, girls, women and youth.

www.itacec.org

ادارۂ تعلیم و آگہی
70/B1 گلبرگ III لاہور
رابطہ نمبر: +92-42-35711107
فیکس: +92-42-35711109

www.itacec.org